خدا بخش لائبریری

جرنل

۴۶

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

خدا بخش لائبریری

تماہی

جرنل

پٹنہ

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 52224
Date 8-9-88

۴۶

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

رجسٹریشن نمبر:	۳۲۴۳/۷۰	قیمت فی شمارہ:	پچیس روپے
شماریہ:	چھیالیسواں	سالانہ:	۱۰۰ روپے (ہند)
قیمت:	پچیس روپے		۵۰ ڈالر (ایشیا)، ۶۰ ڈالر (دیگر ملک)

فہرست

نغمات رشید صدیقی	پروفیسر مسعود حسین	۱
عہد آباد اور دولت	جناب حسن الدین احمد	۳۱۵
یانس اور: ترکی کے ایک صوفی شاعر	ڈاکٹر اربکان ترکمان	۳۲۰
ایک نادر جنتری	جناب سید شاہ خلیل	۳۳۲
تبصرہ: اردو انسائیکلوپیڈیا	ادارہ	۳۳۵
اقبال ریویو (اقبالیات لاہور)	″	۳۳۹

انگریزی حصہ:

خدا کی توسیعی فطرت: اسلام کے معاشی نظام کا تصور	پروفیسر محمد نجات اللہ صدیقی	۱-۲۸

۸۸/۱/۵

مجلس حیدرآباد نے پرنٹ لیتھو پریس اورنگ آباد میں چھپوا کر شائع کیا۔

ایڈیٹر: غلام رضا سیدار

رقعات رشید صدیقی

پروفیسر رشید احمد صدیقی کے خطوط پروفیسر مسعود حسین کے نام

مرتبہ
پروفیسر مسعود حسین
علیگڑھ

● ڈاکٹر مسعود حسین (پ ۱۹۱۸ء) مشہور ماہر لسانیات، پروفیسر رشید احمد صدیقی کے سب سے بڑے داماد اور ان کے رفیق کار، متعدد کتابوں کے مصنف اور مولف۔ اقبال انسٹی ٹیوٹ کشمیر کے ڈائرکٹر، پروفیسر کی حیثیت سے کام کرنے کے بعد اب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے انھیں ماہر پروفیسر ایمریٹس کے عہدے پر فائز کیا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے خدا بخش لائبریری جرنل کے شمارے ۱۹، ۳۷، ۳۹ ملاحظہ ہوں۔

●●

طبع دوم کے بارے میں

(۱) طبع ثانی میں کتابت کی غلطیوں کی صحت کی گئی ہے۔

(۲) بعض مقامات پر اصل خطوط کو دوبارہ دیکھ کر متن میں جزوی لفظی اضافہ بازیر بھی کی گئی ہے۔ بعض مقامات پر لفظ نہیں پڑھے جا سکے تھے، کوشش کر کے انھیں پڑھا گیا ہے۔

(۳) بعض حواشی میں بھی اضافے اور ترمیمات کی گئی ہیں

(۴) پیش لفظ کی زبان کی نوک پلک جا بجا درست کی گئی ہے۔

(ع۔ ن)

رشید صاحب! چند یادیں

میں شاگردِ رشید ہوں۔ یہ کلمۂ توصیفی نہیں کلمۂ اضافی ہے۔ اسی کو کلمۂ توصیفی کہنا میرے اختیار کی بات نہیں؛ یہ اختیار تو رشید صاحب کو تھا یا دیگر اہلِ نظر کا ہے۔

۱۹۳۹ء میں رشید صاحب کی شاگردی کے رشتے میں منسلک ہونے سے بہت پہلے میں اُن کے بارے میں پڑھ اور سُن چکا تھا۔ ایک تو ان کا میرے عم بزرگوار ڈاکٹر ذاکر حسین سے خصوصی تعلق، دوسرے اُن کے چٹ پٹے فقرے اور بلیغ مطائبات جو میرے گھرانے میں در آئے تھے ان سے ایک غائبانہ قرب کا باعث بن چکے تھے۔ چنانچہ جولائی ۱۹۳۹ء میں جب میں سابق اینگلو عربک کالج دہلی سے بی۔ اے پاس کرنے کے بعد ایم۔ اے میں داخلے کے لیے علی گڑھ پہنچا تو رشید صاحب سے پہلی مڈبھیڑ ہوئی۔ یہ ان کے نئے تعمیر شدہ مکان کے مردانہ حصے میں، کمرے سے باہر پھپس کے چھپّر کے نیچے، بے کمر اور بانکر سر کنڈوں کے مونڈھوں پر۔ میرا ان کا پہلا سامنا غالب کے مشہور شعر "روکے" اور "کھینچے" سے بخوبی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ غرض حال سن لی اور بولے کل شعبۂ اُردو میں تشریف لائیے، اور اس کے ساتھ ملاقات یک لخت ختم کر دی

لوٹتے وقت ایسا محسوس ہوا نہ تماشا کامیاب آیا اور نہ تمنا بے قرار، داخلے کی حاجت مندی سوار تھی اس لیے دوسرے دن شعبۂ اُردو میں جا دھمکا۔ بغیر توجہ کیے انھوں نے میرے ہاتھ سے داخلہ کا فارم لے لیا اور آیئے حضرت کہہ کر میرے ساتھ ساتھ جانکلے اسٹریچی ہال میں، جہاں ان دنوں داخلہ کا بازار لگتا تھا۔ کلرکوں سے لے کر پروسٹ اور دیگر ارباب داخلہ تک بے شمار میزیں یہاں اندراج کرانے، بیاں ہال اور ہاسٹل کا انتخاب کیجیے، یہاں فیس داخلہ جمع کیجیے، ہر میز پر ٹکٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے، پیروکار عام طور پر سینیر طلبہ یا رشید صاحب جیسے بعض اساتذہ تھے۔ میں نے دیکھا کہ رشید صاحب کا جس میز کی طرف رُخ ہوتا ہے پرے کا پرا ہٹ جاتا ہے، کلرک ہو کہ اسسٹنٹ رجسٹرار ایک ہلکی سی ٹھمک بیٹھک لگاتا ہے اور اُن کے فقرے کی تاب نہ لاکر جھٹ ان سے فراغت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس دن رشید صاحب کے وار بھرپور پڑ رہے تھے اور شاید ہی کوئی مردہ دل ہو جو اس سودا اور ان کے غنچہ کے کام سے پہلو تہی کرنے کی ہمت کرتا ہو، لیجیے جو کام گھنٹوں میں ہونا تھا وہ منٹوں میں ہو گیا۔ اس درمیان میری طرف سے مسلسل تماہل عارفانہ رہا۔ ایک دھچکا اور لگا جب آخر میں مجھے داخلہ کا فارم تھماتے ہوئے انھوں نے کہا لیجیے حضرت! باقی کام آپ کا ہے فیس وغیرہ داخل کیجیے اور شعبۂ تاریخ دہلی نے پہلے ایم اے تاریخ میں داخلہ لیا تھا، سو رُخ کیجیے۔

میں نے تاریخ کے مضمون کا انتخاب کچھ تو اس وجہ سے کیا تھا کہ مرا بی اے میں یہ اختیاری مضمون تھا اور کچھ اس سبب سے کہ مرے خاندان میں مورخین کی تعداد اچھی خاصی تھی۔ داخلے کی تمام تر تگ و دو میں رشید صاحب نے مجھ سے

یہ سوال نہیں کیا کہ یہ مضمون میں نے کس لیے انتخاب کیا ہے۔ ممکن ہے کہ وہ مجھے اُردو کی گوں کا نہ سمجھتے ہوں یا میری عاقبت انھیں عزیز ہو۔ ابھی میرے قدم شعبۂ تاریخ میں جمنے بھی نہ پائے تھے کہ ایک مورخ ہی کے ورغلانے پر (میری مراد پروفیسر مجیب سے ہے جو ان دنوں علی گڑھ آ نکلے تھے) اکھڑ گئے اور ہفتہ عشرہ کے اندر ہی تبدیلیٔ مضمون کی درخواست لے کر سہما سہما شعبۂ اُردو میں صورت سوال کھڑا ہوا تھا۔ جب رشید صاحب سے میں نے اپنی "اس" نیت کا تذکرہ کیا تو بولے "خوب! یہ میں نے کب کہا تھا کہ آپ مجھ پر نازل ہوں" پھر ٹھوک بجا کر پوچھا "کیا بالکل طے کر لیا ہے؟" میں نے کہا "جی ہاں ایک مورخ ہی کے کہنے پر" کہا "اچھا تو لائیے درخواست" اور ایک نشانِ بے نیازی سے دستخط کر دیئے۔

یعنی اب میں شعبۂ اُردو کا طالب علم بن گیا یعنی شاگردِ رشید! شعبۂ اُردو میں اس وقت کئی حضرات درس دیتے تھے، لیکن ایم۔ اے۔ کے درس کی ذمہ داری رشید صاحب اور سرور صاحب کے سر تھی۔

شعبۂ اُردو میں آ جانے کے بعد بھی رشید صاحب مجھ سے اور میں ان سے عرصے تک قدرے فاصلے سے رہے ـــــــ میں احتراماً اور وہ احتیاطاً۔

رشید صاحب ابتدا سے خواص پسند تھے۔ طالب علموں سے وہ اپنا رشتہ یا تو درس تک محدود رکھتے تھے یا چلتے چلاتے ایک آدھ فقرے تک۔ ان کی اس خواص اور خلوت پسندی کی وجہ سے اکثر حضرات کو شاکی پایا۔ ان کا مکان ان کا حصار تھا۔ اس کا احاطہ کچھ اس قسم کا تھا کہ ملنے والا یا تو مردانے دروازے

سے ٹکریں مار کر رہ جاتا یا زنانے دروازے پر چیخ کر چلا جاتا۔ ان کی رہائش کا کمرہ دونوں دروازوں سے اس قدر محفوظ فاصلے پر تھا کہ ان کے وفادار ملازم سکندر کے توسط کے بغیر آپ کی کوئی صدا یا پیغام ان تک نہیں پہنچ سکتا تھا اور سکندر نہ صرف وفادار تھا، تربیت یافتہ اور مردم شناس بھی تھا۔ وہ نہایت خوش اسلوبی سے حاضر کو غائب اور غائب کو حاضر کر دیتا تھا۔ بس یہیں سے سماجی رشتوں کی نزاکتیں پیدا ہوتی تھیں۔ جمیع خلائق کو معلوم تھا کہ رشید صاحب ہمہ وقت علی گڑھ اور اپنے مکان میں موجود رہتے ہیں اور یہ صرف سکندر کی سکندری ہے جو اس خضر ادب کو غائب اور حاضر بنائے رکھتی ہے۔ اتفاق سے مجھے اس قسم کی نزاکت سے کبھی سابقہ نہیں پڑا۔ اس لیے کہ میں نے طالب علمی ہی کے زمانے میں ان کا اعتماد حاصل کر لیا تھا اور چوں کہ ہمیشہ "باادب ہوشیار" کا انداز رکھا اس لیے باریابی بھی ہمیشہ حاصل رہی۔

باریابی کا یہ مقام تعمیر کا ادھورا نقش تھا جس کا زنانہ حصہ مکمل اور مردانہ نامکمل تھا۔ اس نامکمل حصہ کی تکونی شاندار چھت تھا جو سائبان اور مردانہ ڈرائنگ روم دونوں کا کام دیتا تھا اور جس کے زیر سایہ عظیم ادبی شخصیتیں آتیں، بیٹھتیں اور کبھی کبھی ٹھہرتی تھیں۔ خواجہ غلام السیدین مرحوم نے اس مکان کے بارے میں کتنا بلیغ جملہ کہا تھا کہ یہ اپنے مکین کی شخصیت سے کتنی گہری مناسبت رکھتا ہے۔ باہر سے ناہموار لیکن اندر سے باغ و بہار۔ رشید صاحب معاشرتی و جمالیاتی دونوں اعتبار سے بیرون خانہ سے زیادہ اندرون خانہ کی زیبائش کے قائل تھے۔ چنانچہ جب کہ مکان کے باہری حصہ میں خاک دھول اڑتی تھی اندر ایک لہلہاتا چمن اور سبزہ زار تھا اور پھولوں کی ڈ

بھی ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے کلام کو بھی اس کسوٹی پر پرکھتے رہتے تھے۔ اس طرح
حاصل ہوتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے کلام کو بھی اس کسوٹی پر پرکھتے رہتے تھے۔ اس طرح
ان کے کلام میں بھی ایک خاص قسم کی پختگی اور استحکام پیدا ہو گیا ہے۔ اس
کا دعوے تھا کہ میرے کلام کی خوبیوں سے نقاد واقف ہیں اور میرے کلام کی
خوبیوں کو سمجھنے کے لیے نقاد کا ہونا ضروری ہے۔

ہر شعر نہیں کہتا ہوں

ان کا یہ دعویٰ بھی بجا تھا۔ وہ ہر شعر نہیں کہتے تھے۔ کبھی کبھی
ایسا ہوتا تھا کہ ان کے ذہن میں کوئی مضمون آتا تھا اور وہ اس کو
نظم کرنے بیٹھ جاتے تھے۔ لیکن ایسا بہت کم ہوتا تھا۔ عموماً وہ
اس وقت شعر کہتے تھے جب ان کا جی چاہتا تھا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ
وہ اپنے خاص انداز کے سوا کسی اور انداز میں شعر کہنا پسند نہیں
کرتے تھے۔ اس لیے جب تک ان کے ذہن میں کوئی ایسا مضمون نہ آتا
تھا جو ان کے مخصوص انداز میں ادا ہو سکے وہ شعر کہنے پر آمادہ نہیں
ہوتے تھے۔ اس لیے ان کے کلام میں ایک خاص قسم کی پختگی اور
استحکام پایا جاتا ہے۔

ان کے کلام کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ ان کے کلام میں
بیشتر غالب اور اقبال یا جدید

ان کی یادگار بن جاتی۔

سعید ھے عثمان کا رخ کرتے۔

[illegible] ۔ تھے اس وقت خاص طور پر جناب کا یہ مصرع
ورد زبان ہوتا ہے

[illegible]

[illegible] سے ہے

[illegible] جناب [illegible] بھی
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] "مجھے [illegible]
[illegible] جہاں [illegible]

[illegible] صاحب سے [illegible]
[illegible] "[illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں" [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں

فراموش ہیں۔

علی رحمان بہت کم

ایسے ویسے کیسے کیسے ہو گئے

رقعاتِ رشید: چند باتیں

ما جیسے پھر میں رکی سمجھتا ہوں۔

ھے جیسا ۔ ۱۹۶۸ء تا ۱۹۷۲ء ۔ کے خطوط سے لگایا ہے ۔ اس دوران جو بھی لکھنے
سماج ، سے قبل میری نظر سے نہ گزرتے ۔ دلی یونیورسٹی کے سیمی خطبے
سے انگلستان کے غالب ۔ اپنا موضوع منتخب کر دہ مدتی مدد جاری اور یہ
میں نے بھیج پور دی اس دوران جو خطبے کہ گئے لکھ سے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
سے ہے وہ ایک نہایت اہم سلسلہ تھا ۔ لو جب وہ دیا
ان کے قسط کا فضل تھا ۔ وہ صحیح معنی میں ہمارے صاحب طرز ان ۔ ۔ ۔ ۔
تھا وجہ ہے کہ ان سے ملنے اور پڑھنے آج تک ہمیں ۔ ۔ ۔ ۔

۱

۲۹ ستمبر ۱۹۳۴ء
یونیورسٹی۔ علی گڑھ

مسعود صاحب،

[illegible]

[illegible] ملاقاتی ملا تھا۔

[illegible] صاحب کی بھی اب تک [illegible]

[illegible]

۲

مسعود صاحب مکرم تسلیم

آپ کا

۳

۲۵ جنوری ۱۹۶۱ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] تفصیل [illegible] صاحب [illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیسے آپ کی مرضی ہو۔

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

۴

۲۱ جون ۱۹۶۲ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم، آداب

[illegible] احسان[1] کے نام [illegible] میں معذرت تھی کہ میں [illegible] اپنے گروہ [illegible] ان [illegible] جو خط [illegible] اپنی [illegible] جو [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] نے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ک

کچھ میں بار ہا تو ذوق طعنہ کیا

آب کا

۵

۱۰ کارداشے روڈ
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۔
۱۳ ستمبر ۱۹۶۲ء

مسعود صاحب سلمہ تسلیم

[illegible]

[illegible] کبھی ہے یا نہیں !

[illegible]

[illegible]

دعا

آپ کا

[illegible]

[illegible]

۹

۱۹ اکتوبر ۱۹۵۲ء
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب سلمہ، آداب

آپ کا

۷

۱۲ اکتوبر ۱۹۶۲ء

مسعود صاحب، محترم

آپ کا

رشید احمد

۸

۲۳ اکتوبر ۱۹۶۲ء

مسعود صاحب مکرم، آداب

سے ۲

سب سے بھی

۹

۱۳ نومبر ۱۹۶۲ء
[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم

آپ کے رجسٹر صاحب کے دفتر سے ۸ کو لکھے ہوئے خط مجھے کل ملا جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ تئے مطلوبہ ۱۹ نومبر کو وہاں پہنچ جائے یہ ممکن کیسے ہے؟ ذرا آپ ان صاحب کو سمجھا دیجیے کہ مقررہ فریضہ میں صرف پانچ کرنی پڑتی ہے گھر میں کاٹنا نہیں ہوتا میں تو صرف اتنا کر سکتا ہوں کہ جلد سے جلد اس فریضہ سے سبکدوش ہونے کی کوشش کروں۔

ان صاحب کا سوال نامہ مع آپ کے خط کے مجھے مل گیا ان کا طرز تخاطب اور لب و لہجہ مجھے پسند نہیں آیا۔ ان کے نام کی ڈاک

[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ کا
رشید صدیقی

۱۰

۱۵ر نومبر ۶۲ء
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [

کے سلسلے میں میرے سارے خاندان کو لیٹ ہو رہے ہیں۔ ٹھیک
نہیں ہے۔ ہر شخص کو اختیار ہے کہ وہ جو چاہے کرے۔ میں ہر شخص اس
پر تو جبر نہیں ہے کہ وہ اس کی توضیح کرے۔ آپ کو لکھا ہوگا
ایک نئی آٹو فوکس ہوا بھیجا تھا مل گیا ہوگا۔ سیدہ زینی

آپ کا
رشید صدیقی

۱۱

[illegible]

[illegible] ۱۹۶۲ء

مسعود صاحب مکرم، آداب

[illegible] کل سلمان [illegible] صاحب آئے اور [illegible] صاحب بھی۔ آپ [illegible] [illegible] [illegible]

آپ کا
رشید صدیقی

(۱۲)

۱۸ دسمبر ۶۴ء، شنبہ

مسعود صاحب، سلام

ایسی بات نہیں تھی جس کا

مخلص

رشید صدیقی

[illegible]

[illegible] اقبال[۵] [illegible] ۹۰۰ [illegible] کل وہ بھی [illegible] کہ [illegible] کچھ [illegible] ہوں اس [illegible] کہ [illegible] ان کی [illegible] کا [illegible] ساری [illegible] [illegible] [illegible]

۱۴

۲۲ جنوری ۶۳ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

ہوں گے۔ ہوسکتا ہے بچے بھی ۔۔۔ن بھی پہنچیں ہیں عید کے چاند ہیں
اس ۔۔۔ تو ہوگی ۔۔۔ آپ کا تو ہی معلوم ہے اور توقع بھی
ہے۔

آپ کا
رشید صدیقی

چوفسکہ، ۔۔۔ لیے ۔۔۔ لیجیے گا۔

۔۔۔ سارہ ڈکرا ۔۔۔ رشید کی ۔۔۔ کی ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہوں ۔۔۔
۔۔۔ ہوں تھی۔

۱۵

[illegible]

مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

۲۳ جنوری ۱۹۶۳ء

[illegible]

نہ شائع کیے جائیں۔

خیال فرمائیں گے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاکسار

رشید احمد صدیقی

۱۶

۲۲ جنوری ۱۹۶۳ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible]

بھارت پڑھ کر اپنے پاس رکھ لیجیے

ون تاکہ وہ یہ نہیں کہ سکتا

[illegible]

فقط

رشید صدیقی

۲۹ جنوری ۱۹۳۸ء

[illegible]

مسعود بخور مسجد، علی گڑھ

[illegible]

[illegible]

۔۔۔ وہ آپ ہی کر سکتے تھے:

۔۔۔ کے ۔۔۔ سے ۔۔۔

۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

آپ کا

رشید صدیقی

Khuda Bakhsh Library
5224

۱۸

۲۵ فروری ۱۹۶۳ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible]

۱۵

۱۹ مارچ ۱۹۶۳ء

[illegible]

مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

[illegible]

[illegible] جہاں شاہ نے کہا ہے

[illegible]

شوہر سے کہتی ہے۔

ایک رگ ناگہانی اور ہے!

واہے ہیں: پھر کیا چاہیئے؟

شعد

۲۰

مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
یکم مئی ۱۹۶۳ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] صاحب کی [illegible] فلسفی کے [illegible] کر [illegible] صاحب نے [illegible] سنجی، انصاف پسندی اور [illegible] ہمدردی [illegible] آخر وقت تک [illegible] رہیں مبتلا رہا۔ [illegible] جانتے تھے کہ [illegible] کے [illegible] کے لیے کھلے ہوئے ہیں [illegible] [illegible] [illegible]

۲۱

۸ جون ۶۳ء
مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب محترم، قبلہ

[illegible]

آپ کا
رشید حسن خاں

۲۲

[illegible]

مسعود صاحب محترم تسلیم

آپ کا
رشید صدیقی

جس سے آپ واقف ہیں کسی طرح مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ البتہ اور جب

[illegible]
۱۲ اکتوبر ۶۳ء

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible] آپ کا [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible] ہے
[illegible] کا [illegible] آپ کو [illegible] خط لکھتا ہوں۔ [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

آپ کا
رشید صدیقی

۲۵

مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
۱۴ اکتوبر ۱۹۶۳ء

مسعود صاحب مکرم، آداب

یہ خط مضمون جس کا وہ بلند وحوصلہ آپ کے طالب علم[1] جہاں سے لے کے گئے تھے آپ کے پاس پہنچ جائے گا۔ اس سے جناب مقصد براری ہو چکی ہوگی۔ اس لیے اگر آپ ان کو بذریعہ ڈاک رجسٹری کر کے بھیج دیں تو [illegible] ہوں گا۔ ان دنوں وسف صاحب علیل ہو گئے تھے۔ ہفتہ عشرہ سے [illegible] ہے۔ لیکن اب عصر بعد میں مختصر فرض نجام دینے لگے ہیں۔ گو [illegible] ہو جاتے ہیں۔ یہ کمزوری کے سبب سے ہے۔

ان دنوں طبیعت بہت گھبرائی ہوئی ہے۔ [illegible] ہے۔ کبھی کبھی بخار بھی آنے لگتا ہے۔ نیند بھی اچھی نہیں آتی۔ کھانا بھی [illegible] ہوتا ہوں۔ جو حال بقول [illegible] ہے۔ طبیعت بے سبب اداس ہے۔

آپ کا
رشید صدیقی

---

[1] سبحان اللہ بلوچ۔

۲۶

[illegible]
۱۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible] عبدالماجد دریابادی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۷

ذکاء اللہ روڈ
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
یکشنبہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۳ء

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible] ہے۔ معلوم نہیں یہ خط [illegible] سے [illegible] نے [illegible] ذوالاضافی [illegible] میں [illegible] آپ [illegible] آپ کے [illegible] [illegible] [illegible]

آپ کا
رشید صدیقی

رقعہ کی جلد کی ہیئت ہے کہ کھلی رہتی ہے۔

۳۸

[illegible]
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

آپ کا

[illegible]

[illegible]

۲۹ /

۱۱ر دسمبر

یونیورسٹی، علی گڑھ

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] سے [illegible] گئے [illegible] کے [illegible] مجھے [illegible] ہوئے [illegible] ہیں [illegible] بہتر [illegible] ہے [illegible] ہو [illegible] کس [illegible] کیسے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible] ہیں

۲۹ جنوری ۶۴ء
یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہتر ہو جائے گا۔

مخلص
[illegible]

[illegible]

۳۱

۲ فروری ۱۹۶۳ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible] ہے کہ [illegible] نے آپ کو [illegible] سے [illegible] سے [illegible] نے [illegible] ہے [illegible] ان کے [illegible] ہے [illegible] آپ کا [illegible] ہو [illegible] مسعود [illegible] [illegible] [illegible]

۳۲

۱۴ فروری ۱۹۶۳ء
یونیورسٹی علی گڑھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ کا
رشید احمد صدیقی

۴۴

۴ر جولائی ۱۹۶۴ء
یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible] سے [illegible] کی [illegible] آپ کا [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ک

۳۵

۸ر جولائی ۱۹۶۳ء
یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب۔ سلام شوق

[illegible]

کر خدا کرے وہ سب کچھ سے ... ہی ... آ سکے۔ ... ضروری کے ... ہے
بہت سے ... ہو ... لیکن اس کی بھی سکت نہیں ... ہی ...
سکھے ... سے ... کس زندگی کے ... بن پڑا تو ... کبھی ... کر
آنکھ ... ہے ... سے ... بہت دور ہے۔ ... کر ... بن ...
موٹا ... ہو گا ... سے معلوم ہوا ابھی ... میں ... نہیں ... ہر
اس ... گ ... کہانی ... بھی ... نہ رہا ہے۔

... اس ... میں احسان واپس چاہیں گے۔ ... سے ... کے ...
... سے ... سے ... ہوئی تھی جو برابر ... تھی۔ ... ہے کہ
... اب ... حصہ ... ۔ بچوں کو دعا ۔

آپ کا

رشید جہاں

۳۶

۷ اگست ۱۹۶۴ء
لیگ ہاؤس مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۷

[illegible]

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

دکا رالشہ روڈ

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

لوٹ لیتی ہے وہ کسی طرح [illegible]

کوئی تلافی نہیں۔ یہ باتیں آپ سے [illegible]

[illegible]

حسان اب نہ کبھی پائے گی شہ زادی

[illegible] کو ہر [illegible] جانے [illegible] آپ کا [illegible] جانے [illegible] کی
[illegible] آپ کے [illegible] [illegible] گا۔ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

۳۸

ذکاء اللہ روڈ

[illegible]

۲۴ ستمبر ۱۹۶۲ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۹

[illegible]

مسعود صاحب مکرم، آداب

[illegible] کا خط [illegible] کل [illegible] ملا۔ [illegible] کا "[illegible]" [illegible] [illegible] آپ نے [illegible] خوب کہی [illegible] [illegible] [illegible]

۴۷

۱۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء
یونیورسٹی لیبارٹری

۴۱

۱۵ اکتوبر ۶۲ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۲

۱۴ اکتوبر ۱۹۶۴ء
یونیورسٹی مسلم گڑھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۳

۱۸ر اکتوبر ۱۹۶۴ء

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب

[illegible] کا خاص جلسہ جس میں آپ نے [illegible] کا ارادہ کیا
[illegible] مسعود مرحوم صاحب اور ظہور صاحب[1] آئے مسعود صاحب
آپ کا خط لکھنے سے کچھ پڑھ کر ظہور صاحب خوش بھی ہوئے اور مسعود بھی
تھے اس طرح کی مصلحت تھی۔

ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں
ظہور صاحب نے اس سلسلے میں جو [illegible] صاحب سے کچھ گفتگو کی ہو
[illegible] سے قابل اطمینان ہے ہو جہاں جہاں سب خوش رہیں۔

وہ سخت دل شتہ راز آہ بے کساں غم مخور۔

ساقی سے کہا ہو پوچھتے ہیں آپ نوبت بہ بزم [illegible] و [illegible]
[illegible] سے بڑھ کر ہیں موجود ہونے سے مجھے جو خوشی ہوگی وہ ظاہر ہے
کہ [illegible] سے علاوہ اور کون کر سکتا ہے۔ فقط یہ ہے کہ آپ کو تکلیف
ہے اس [illegible] ہے ہماری یونیورسٹی میں [illegible] آپ [illegible]

---

[1] [illegible] صاحب [illegible] مسعود یونیورسٹی

سکوں گا۔

آپ کا

شیدا محمد [illegible]

۴۴

انوار، ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۴ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم، آداب

[illegible]

[illegible]
فرمائیں گی۔

آپ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۵

۱۴ر اکتوبر ۱۹۶۴ء

[illegible] روڈ، علی گڑھ

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] جگہ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

ان کو "راست" لکھتا۔

اور وقت ضرورت کام آئے

فلن ہے ۔ س گفت ری میں کہیں کہیں سے شعشے ریوبان کی شکست
ریخت ہوگئی ہو، آپ ٹھیک کر لیجیے گا۔

ں ی عالیہ اکھاڑ پچھاڑ کے معاملے میں آپ نے جو مس و
ی کی، حسنات ی ی اس سے کتنی باتیں یاد ہو گئیں ں ۔ ۔ ۔
ے ں ا نے ہیں بھیک چاہتا تھا۔ گو شستہ نصف صدی میں ہ ر و
انھانے موعودہ کے نام سے ں ں ہو۔ کون نہیں جانتا ہیں ں و
ج ہلوا ں ہ گئی شاہ غم گئی کڑ یہ بات ہیں آتی ہے ر
ہوئے ں ق ر ز حسرت بشر می ہیم، ا ج سماں نظر آرہا ہے ں ں
ر کا ر سب و عمل رد عمل ہو جو ر ں کا ں ا ہے ۔
ے ں ۔ ے ں ۔ حدیث و رحمت ر ں ہیں ہوتی ہے اس ے ں
ے ں ے ں ی ہ ں ں ت چلے ہیں۔ سا نہ سے ہیں ہ ں
ی ں ی ں ا ے ر ں ہے ر ں ہ ں طرح کا پ شہ ہٹ ں ں
جس ں ی ا ے ں ے ں ں ں ں ر ہ ر ہو ر ہا ہے ۔
ے ں ے ں ے ں ں ں ں

آپ کا

۴۶

[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

باد بہار مہرباں آید ہمی

[illegible]

مخلص

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۷

جمعہ، ۱۱ نومبر ۶۴ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۸

شنبہ ۱۵ دسمبر ۳۶ء
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ سلام شوق

[illegible]

علی گڑھ تشریف نہ لائیں گے۔

[illegible]

خدا کرے "یوں بھی" ایسا ہو [illegible]

آپ کا
رشید احمد صدیقی

۴۹

۴ مئی ۱۹۶۵ء
یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] آج ایک ماہ ہونے کو ہے
[illegible] ہوں۔ [illegible]
[illegible] ہوں۔ [illegible]
[illegible] ہوں۔ [illegible]

۵۰

۲۸ مئی ۱۹۶۵ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible]

[illegible]

گزشتہ سال [illegible]

۵۱

[illegible] ۱۵ جون ۱۹۶۵ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

اب کیا نصیب ہوگا۔

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

رشید حسن خاں

جمعہ ۱۵ جولائی ۱۹۶۱ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

[illegible]

[illegible] کا [illegible] کا، ریزرویشن کرا دیتے۔ دہلی سے ریزرویشن صرف
[illegible] کا ہو سکتا ہے واپسی کا نہیں اور آسانی سے شارٹ نوٹس پر
[illegible] ہے۔ ایک بات یہ بھی ہے کہ جوں کہ سعید صاحب وہاں
[illegible] چکے ہیں اس لیے کسی نہ کسی کالج موصوف کی موجودگی میں ہم سب
[illegible] ہیے۔ دیکھیے ہم تینوں جیسے متفق ہوتے ہیں ویسے آپ سے
[illegible] کا انتظام فرمائیں جو نذیر صاحب سے مل کر بھیج سکوں
گا۔ انشاءاللہ

مخلص

رشید احمد صدیقی

شنبہ ۱۴ر جولائی ۱۹۶۶ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible] سے [illegible] تک علی گڑھ پہنچ گئے ہیں۔ [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے علی گڑھ واپس آئے ہیں بڑی خوشی [illegible] ہوئی ہے۔ [illegible] کہ [illegible] صاحب کا [illegible] حیدرآباد [illegible] ہوگئی [illegible] حیدرآباد [illegible] ہیں۔ [illegible] [illegible] کے لیے کوئی اور کلاس [illegible] [illegible] سے علاحدہ خط وکتابت کرے۔ آپ کی [illegible] سے [illegible] اطلاع نہیں آئی۔ اس خط کی رسید سے ضرور مطلع فرمایئے اور [illegible] کہ [illegible] ہو رہی ہے۔

مخلص

[illegible] محمد علی

۵۴

جمعہ ۲۳ جولائی ۱۹۵۵ء
ذکاء اللہ روڈ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

۵۵

علی گڑھ

۲۳ جولائی ۶۶ء

مسعود صاحب مکرم نیسر

[illegible] ۲۹ جون کی [illegible]

۵۶

۲۶ جولائی ۱۹۶۶ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب محترم، تسلیم

[illegible]

حاضر ہو رہا ہوں۔

مخلص

[illegible]

۵۷

۱۱ر اگست ۶۶ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

پر آمادہ نہیں ہوں۔

آپ کا

رشید صدیقی

۵۸

[illegible]

[illegible] صاحب مکرم، تسلیم

[illegible]

۵۹

یونیورسٹی، علی گڑھ
۲۴ مئی ۱۹۶۶ء

مسعود صاحب مکرم، قبلہ

گھر والے پریشان ہیں۔

آپ کا
رشید احمد صدیقی

۶۰

ذکاراللہ روڈ لے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ کا

شمید احمد صدیقی

[illegible]

۶۱

۲۲ جنوری ۱۹۶۶ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم!

[illegible]

میل و نہار" کی فضا رہتی ہے۔

[illegible]

میرے جہاں حیدرآباد میں مقیم تھے۔

[illegible] علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں [illegible] سلسلے میں ارباب حل و عقد سے گفت و شنید کر رہے تھے۔

[illegible]

[illegible] صاحب کی خدمت میں آداب۔

آپ کا

رشید احمد صدیقی

[illegible]

[illegible]

۶۲

یکشنبہ ۲۰ اپریل ۶۵ء
یونیورسٹی۔ علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

۔ موصف صاحب کی مطبوعات تھا[illegible]

۹۳

شنبہ ۲۹ جون ۱۹۶۸ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

۶۴

۱۳ جولائی ۱۹۶۸ء
ذاکر باغ یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

[illegible]

آپ کا
رشید احمد صدیقی

۶۵

جامعہ اُردو، علی گڑھ

بوجوہ ایسا نہ ہو سکا۔

۶۷

۱۲ ستمبر ۱۹۶۸ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

آپ کا

۶۸

۱۰ ستمبر ۱۹۶۶ء

ڈاکٹر باقر، یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب سلمہ،

[illegible]

ہونا چاہیے وہ ہے یا نہیں۔

[illegible]

(۴) طوالت پر نہ جایئے صرف جملہ [illegible]
پڑھ دوں گا اور یہ عمل زیادہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملاقات۔

آپ کا

رشید احمد صدیقی

۹۵

۱۸، اکتوبر ۶۵ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

نازیبا حرکت پر نادم ہوں اور [illegible]

ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ جامعہ کے محاسب کو میں نے سمجھا کہ وہ کاتب ہے جس کو میں نے اپنا مسودہ خوش خط لکھنے کو دیا تھا۔ میں صاف مسودہ آپ کو دکھاؤں گا وغیرہ۔

بہر حال اس واقعہ کا خیال نہ دلانے کا کوئی دنوں سے میں محسوس کرتے رہا ہوں کہ اس طرح کی باتیں بعض اوقات سے سرزد ہو جایا کرتی ہیں۔

آپ سے معافی کیا مانگوں آپ کے [illegible]

مخلص

رشید احمد صدیقی

۷۰

ذاکر باغ، یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

[illegible]

فقط

رشید احمد صدیقی

[illegible]

۷۱

۲۴ دسمبر ۱۹۶۵ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

[illegible]

مخلص
رشید احمد صدیقی

۶۲

دوشنبہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۵ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

[illegible] صاحب مکرم تسلیم

[illegible] اب تک صاف نہ کر [illegible] گڑھ [illegible]
[illegible] کھوئی فصل ہو گئی۔ [illegible] گھر ہو گیا۔ [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

۷۳

۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء

ذاکر باغ

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

ہے اور [illegible]

[illegible]

۷۴

26.3.69
علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۷۵

[illegible] ۱۹۶۹ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیسے ہیں۔

مخلص

۷۶

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible] جو گفتگو ہوئی اس پر [illegible] کا اظہار کر دیا ہے اس کو [illegible] سے [illegible] کا قصد ہے۔ بلکہ طبیعت [illegible] کہ [illegible] سے دور [illegible] ہیں۔ میرے لیے [illegible] مطلب کا موجب ہوگا گر [illegible] مطلوبہ کسی [illegible] اور کوئی بھی بات یا بحث [illegible] گفتگو کسی [illegible]

[illegible] خالب کا موضوع منتخب کیا تھا۔

[illegible] [illegible] [illegible] [

ے قلم زد فرمادیں گے۔ باقی تمام کتاب کی کتابی ہیں میں نے کر
لیا کوئی حاشیہ کوئی حصہ حذف نہ کیا۔ یہ فرمائیں میں نے
ٹھیک کر لیا ہے۔ اگر کوئی مسئلہ پر نہیں رہا ہے تو
میں کسی قسم کی رو رعایت سے کام نہیں لیتے۔ آپ کی طرف سے
آپ کو حق حاصل ہے میں اس وقت خاص طور پر آپ سے فائدہ
اٹھانا چاہتا ہوں۔

حامد کا دفتر جو پہلے سے قریب ہے جب کہ کر
آپ کو بھیجوں گا تو مجھے آسانی سے مل جائے گا۔ اور جامعہ
کا اس کی بہت دعا دیکھے گا۔ شکریہ

آپ کا
شبیر احمد قاسمی

۷۷

اتوار، ۹ جولائی ۱۹۰۵ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی، علی گڑھ

[illegible] سب سے بڑی رکاوٹ تو یہ معلوم ہوتی ہے کہ [illegible]

[illegible]

آپ کا

رشید حمید ی

[illegible]

۷۸

۱۹۶۹ء ۔ ۷ ۔ ۲۵

[illegible]

[illegible] آپ کے [illegible]
[illegible] کہ [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] کو [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملازم خاص ڈاکٹر ذاکر حسین

۔۔۔ سے ۲۹ کو دلی پہنچ کر براہ راست ٹیکسی سے ۔۔۔ سکی چلے
جائیں گے اور وہاں سے فارغ ہو کر ۱ بجے رات تک علی صاحبہ کو
سلام کرنے حاضر ہوں گے اور کھانا کھا کر چلے جائیں گے۔ ڈی لکس بائی ۔۔۔
کے دس ٹکٹ ہو گئے۔ اس سے ثابت کہ علی گڑھ واپس آجائیں گے
کسی اور جگہ کی مطلق ضرورت نہیں ہے۔ کہ سے کم میرے لیے بھی
ہو۔ بیگم صاحبہ کی خدمت میں حاضری ہوں نہیں اور کھانا کھانے
سے وہاں میں بیگم صاحبہ کے ہاں کھانا بند کر دوں گا
میرے لئے تو یہ بہت گراں بند ہو گا۔

مخلص
رشید احمد صدیقی

۷۹

یکشنبہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۸۰

شنبہ ۹ اگست ۱۹۵۹ء

[illegible] میٹھے۔ بیسے سے اور زیادہ حکمی اور چمک دار ہو جائے گی۔ اس کے [illegible] کھٹے۔ سے میٹھے۔ بھی شوخ پنی لگاوی جائے تو نقص دور ہو جائے گا۔

ایک زرد رنگ کر بھے کتاب۔ بھے دانیں اور صبنی کے اچھے [illegible] کرنے کا سوق تھا۔ کر کری چوری ہو گئی گلابوں کا شوق [illegible] ہو گیا۔ دانتوں کے بجائے [illegible] میٹھے لگا ہوں۔ [illegible] سے لئے دانتوں کی سفیدی اور کیا چاہئے۔ کسان!

[illegible] ہے لیکن "عقل سے سب ساری"

[illegible]

مخلص

رشید احمد صدیقی

[illegible]

۸۱

۱۰ اکتوبر ۱۹۶۹ء
داغ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

ہماری زبان کا پچھلے ہفتہ کا اداریہ خوب تھا۔ سب معلومات اختصار اور سب واجبہ بہ اعتبار سے بیمار کب، دبا ہوں حیاں ہی رہ جاتا ہے گی نوزبانی تنبیت پیش کروں گا۔

کل ڈاکٹر محمد حسن کا خط آیا تھا وہ بھی اس دار سے حرف ان ۔ ۔ ۔

۱۲ر نومبر ۱۹۶۹ء

مسعود صاحب مکرم۔ سلام شوق

خوش رکھے، سکار سے کردی۔

حوالے کر دیے جائیں۔

آپ کا
رشید احمد صدیقی

۸۳

۱۳ دسمبر ۱۹۶۹ء

مسعود صاحب سلام۔ تسلیم

[illegible] کے بعد [illegible] کا جواب آیا۔ [illegible] جو کچھ [illegible] کا خط آیا ہے بے تکلف دوریا دست [illegible] رہوں گا اس لیے کہ یہ آپ کا احسان ہوگا [illegible] سب سے قسمل حصہ رہ گیا ہے۔ یعنی اس کو ختم کیسے کروں۔ بعض حصے سوچ رہا ہوں کہ دو ایک صفحے اور لکھے ہو جائیں۔ [illegible] ہے کہ اب تک کوئی راستہ نظر نہ آیا۔

مخلص

رشید محمد صدیقی

۸۴

۱۵ دسمبر ۱۹۶۹ء

مسعود حسن سکریٹر۔ نسیم

پرسوں ہماری زبان میں آپ کا اداریہ "اُردو وسیلۂ تعلیم"[1] پڑھا۔ میں سمجھتا ہوں ایسے مدلل و مسلسل مضامین سب پیشہ ور جزع و فزع سے پاک اُردو کی حمایت میں کہیں اور شائع نہیں ہوئے ہوں گے۔ یہاں ہندوستان میں بالخصوص یوپی کے تمام اُردو خیرات کو جانا ہوگا کہیں اور نہیں تو وزارت دہلی سیوا بھوت کا نمبر، فوراً وارانسی، اور عزیز لکھنؤ کو ضرور بھیجیے۔ الجمعیۃ کو تو جانا ہے صدر آباد کے اخبارات کو بھی بھیجا جائے۔

اپنے مضمون کے ۸ اوراق کی فوٹو کاپی ہم نے بھیج لی ہوں۔ اس سے آپ نے ایک غلط فال کر نسبت کے لیے دیے ہوں گے اس لیے کاپیوں کی دو قسطیں علیحدہ علیحدہ ۴۳ صفحات صحیح کر کے دوسرے کاتب کے پاس بھیج دی تھیں۔ کچھ سے غلطیاں کے ہے نہیں

[1] صحیح عنوان "اردو ذریعۂ تعلیم" ہے۔ اداریہ ۱۵ دسمبر ۱۹۶۹ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نظر ہو جاتی ہے۔

[illegible]

[illegible]

آپ کا
رشید احمد صدیقی

۸۵

۲۰ نومبر ۱۹۶۹ء

[illegible] صاحب [illegible] تسلیم

[illegible] کے قریب [illegible] سے [illegible] اور [illegible] لکھنے [illegible] بعد) آپ کی خدمت میں [illegible] بھیج دیا تھا۔ آپ کلاس [illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible]

۸۶

۲ر دسمبر ۱۹۶۹ء

[illegible]

مسعود صاحب محترم۔ آداب

[illegible] سے آئے ہوئے ہیں۔ عید کے فوراً بعد [illegible] جائیں گے۔ چاہتا ہوں کہ کچھ آف پرنٹس ڈھاکہ اور کراچی کے [illegible] اور دوستوں کو بھیج دوں ورنہ بھیجنے کی کوئی اور صورت [illegible] آپ کا مضمون سب سے پہلا مضمون ہے جو [illegible] سے شائع ہوا ہے۔ اس لیے آف پرنٹس ملنے چاہئیں۔ غالباً اب اس نے کوئی [illegible] نکالا کہ اردو ادب ملک و کمال شائع نہیں ہوا اور اس کا [illegible] آف پرنٹ غلط ہوا۔ [illegible] اس لیے کہ مشرقی پاکستان اور پاکستان کے [illegible] ہیں۔ [illegible] right compartments [illegible] اب [illegible] نہیں کسی رخنہ ہوگی کہ اردو ادب کس کو پہلے ملا اور کس کو بعد [illegible] آف پرنٹس کی مانگ سے معاوضے میں وصول کی جائے گی اب [illegible] میں جو [illegible] آف پرنٹس کی مانگ کے لیے لیجیے اور [illegible] کی [illegible] ہیں ان کو اپنے لکھ کر دے دیجیے۔

ورنہ محصول ڈاک ادا کر کے مختلف پتوں پر بھیج دیا کریں۔ اس میں مجھے بہت سہولت ہو گی۔ کیا ایسا ممکن ہے کہ آف پرنٹس عید سے پہلے مل جائیں۔ کوئی دقت نہ ہونی چاہیے اس لیے مضمون تمام ضروری مراحل طے کر چکا ہے اب صرف چھپنے کا کام طے باقی ہے۔

امید ہے آپ بخیر ہوں گے اور یہ میری درخواست نے ملال ہو گا کہ میں پر ڈال لی ہو گی۔

مخلص
رشید احمد صدیقی

۱۔ ۔ ۔ نسخے اقبال[1] کو بھی بھیج دوں گا۔ ۔ ۔

۸۷

۱۴ دسمبر ۱۹۲۹ء

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

۸۸

پنجشنبہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۶۹ء
یونیورسٹی علی گڑھ

[illegible]

[illegible] صدقوں پہلے سے کبھی۔

[illegible]

۸۹

۸ دسمبر ۱۹۶۹ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

ہماری زبان کی [illegible] دسمبر کی اشاعت میں آپ نے اوشیے [illegible] معمول سمجھا ہے [illegible] انجمن [illegible] کا کام آپ کے سپرد ہو [illegible] ہماری زبان [illegible] ہے [illegible] عصر سے دلچسپی ہونے لگے ہیں [illegible] زیر بحث مسائل، جیسے [illegible] ہیں جن پر وہ طور سے اچھے، اچھے لکھنے والے جذباتی سطح پر [illegible] خیالات سے [illegible] ہیں کام کی بات کو کہتے [illegible] پاتے ہیں [illegible] اس سے [illegible] مضمون کا [illegible] ہوتا ہے ان لوگوں پر بھی جن سے [illegible] ہوئی، [illegible] ہیں آپ کی کوئی [illegible] حقائق پر مبنی ہوتی ہے اور [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] سے مسلسل [illegible] سابی رہتی ہے [illegible] [illegible] [illegible] ہیں ان پر بھی [illegible] ہوتی ہے [illegible] [illegible] [illegible] لوگوں پر [illegible] ہے جو اس زبان سے [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] ہیں [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

مخلص

رشید احمد صدیقی

۹۰

۵ر جنوری ۱۹۷۰ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible]

کا معیار بڑھ جائے گا۔

کا ایک شعر یاد رکھیے:

آپ کا

۹۱

دوشنبہ، ۱۹ جنوری ۱۹۷۰ء

[illegible]

کہا۔

مخلص

رشید احمد صدیقی

۹۲

۲۱ر جنوری ۱۹۷۰ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

فقط

سید محمد علی

۹۳

ذاکر باغ، یونیورسٹی، علی گڑھ

۳ فروری ۱۹۵۰ء

مسعود صاحب مکرم، تسلیم۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۹۴

۱۱ فروری ۱۹۶۶ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

[illegible]

[illegible]

۹۵

۱۴ فروری ۱۹۵۰ء

مسعود صاحب محترم۔ آداب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ کا

رشید احمد صدیقی

[illegible]

۹۶

جمعہ ۱۴ مارچ ۷۰ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

۹۰

بمبئی ۲۶ مارچ ۱۹۴۸ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رشید احمد صدیقی

وہ صاحب شرم و آداب

۱۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۱

۱۰ اپریل ۱۹۰۵ء

مسعود صاحب محترم۔ آداب

[illegible] کے خلوص سے [illegible]
[illegible] علی گڑھ کا جو مسلک رہا ہے [illegible]
[illegible] آپ نے جس [illegible] سے [illegible]
کیا ہے اس کی داد تو اب کی [illegible] سے دی جا سکتی
ہے جس سے انھوں نے اپنے کلام کی [illegible] کی ہے ؎

میرے ابہام پہ ہوتی ہے فصاحت کو محیط
میرے اجمال سے کرتی ہے [illegible] تفصیل

علی گڑھ [illegible] کے ساتھ جو سلوک اب تک [illegible] ہوتا
[illegible] اس مقصد کی [illegible] سے [illegible] کی حمایت
اپنی [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ہو سکتی ہے مصلحت
[illegible] نے تک کی۔ [illegible] سے [illegible] اور [illegible]
ہوئی [illegible] گھٹے ہیں۔ [illegible] سے

[illegible] ۱۹۰۵ء

۱۸ مئی ۱۹۰۲ء

[illegible]

۱۰۴

۱۸ جون ۵۰

ذاکر باغ یونیورسٹی علی گڑھ

جوش صاحب کے صاحبزادے صاحب ملنے آئے تھے انھوں نے آپ کے یہاں کسی انسانی کے لیے درخواست دی ہے اور مجھے بھی لکھا ہے۔ میں ان کو بہت دنوں سے اور بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔ بڑے محقق، بڑے محنتی اور دھن کے پکے ہیں۔ آپ ان سے مل کر بہت خوش ہوں گے۔ ساتھ ہی ساتھ میں آپ نے ان کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اس کا حامل ہونا چاہیے وہ ان میں کافی نہیں ہیں۔

رشید احمد صدیقی

۱۰۵

۰ فروری ۰۰

مسعود صاحب مکرم۔ قبلہ

[illegible] سے [illegible] کا [illegible] ہوا [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible] ہوئ

[illegible] ہے کہ اس میں فلسفہ کی خشکی کا نام نہیں
[illegible] مجھے یاد آگیا کہ آپ نے اُردو [illegible]
[illegible] کے ساتھ فلسفہ کا مطالعہ شروع کیا تھا
اس کے بعد [illegible] آپ ہندوستان سے باہر چلے گئے
[illegible] آپ نے [illegible] صاحب کی تحریروں میں [illegible]
[illegible] صاحب کے مضمون کا مطالعہ بھی ہو نے ہیں اس
[illegible] ہے لیکن ایسے مضامین جیسے کہ آپ
[illegible] ہیں [illegible] رکھتے ہوئے زور سے
[illegible] میں [illegible] کے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] اس [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے آپ کے لیے یہ مشکل نہیں ہے وہ یہ آپ
[illegible] آپ نے [illegible] کو مشکل کرنے میں عمداً طفولیت کے
[illegible] ہیں وہ بے مثل ہیں۔ آج سے پچاس
[illegible] مسلمان [illegible] ہی [illegible] آپ کی
[illegible] وہ لوگ [illegible] ہیں۔

[illegible] صاحب آپ نے [illegible] اور جس طرح لکھا ہے
[illegible] مضامین پر بھاری ہے۔ کبھی اور کتنی بار آپ
[illegible] آپ نے مضمون کا [illegible] آپ کو اور آپ کی [illegible]

[illegible] فلسفہ [illegible]

[illegible] ڈاکٹر سید عابد حسین

[illegible] معروف رہا ہے۔

اس کا بھی تعجب ہے کہ آپ کے مضمون کا یہ حصہ پڑھتے ہوئے آپ کو وہ آپ کی زبان سے جو کچھ سنتا رہا ہوں اس سے مختلف اس مضمون میں پایا۔ یہ فن کار کی شدت اور عظمت کی نشانی ہے۔ [illegible]

تک کھنے رہنے سے تھک جاتا ہوں۔ بڑھاپے میں سب ہی کرتے ہیں۔ لیکن خیال اور فکر کی طغیانی بڑھتے گی ہو صورت حال بڑی مناسب ہوتی ہے۔ دست پیما [illegible] رہے نام اللہ کا۔

آپ کا
رشید احمد صدیقی

۱۰۶

۲۷ر جنوری ۱۹۷۱ء

[illegible] صاحب مکرم۔ آداب

معلوم نہیں آپ کا مزاج اب کیسا ہے۔ امید اعتدال پر نہیں ہے۔ اس لئے کہ سنا ہے کہ کبھی اب بھی تکلیف باقی نہ ہو۔ [illegible] سے [illegible] علمدار تیمی ہیں ہے۔ اس لیے دلی کا جانا ملتوی کر دیا ہے۔

خواجہ صاحب کو دلی تار دیدیا ہے کہ جمعہ کے دن مذاکرے میں شرکت نہیں ہو سکے گی۔ ایسا ہی لکھ دیا ہوتا تو ایسا نہ ہوتا۔

[illegible] سے جو مضمون بھیجا ہے اس کی ابھی تک نہیں [illegible] ہے۔ [illegible] سب کی نظر سے گزر جانے پھر بھیجے مطمئن ہو جانے کا [illegible] ہے۔ [illegible] ہیں محض [illegible] ہیں جن کا [illegible] سے [illegible] جانے کی [illegible] ہے۔

[illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

[illegible] صاحب کے [illegible]

[illegible] اور [illegible] بھی جانے تو آپ [illegible] مطلع ہو جائیں [illegible] سے
[illegible] تاکہ [illegible] کا بلو کہیں سے [illegible] جائے [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

۱۰۷

۱۸ فروری ۷۱ء

مسعود صاحب

[illegible] آپ کو خوش رکھے مرسلہ اوراق ملے۔ ان یتیم نے [illegible] پر عمارت کے [illegible] کیسے [illegible] اور کہاں کہاں کیا کیا فتن اور خوشی اس عمارت کی تعمیر و مقدر ہے اس کا ہمیں کچھ علم نہیں ہے۔

ایک مدت سے [illegible] اور [illegible] سے بچوں کی خیر و عافیت کا بھی نہیں [illegible] سے [illegible] رہتے ہیں رہتے ہیں لکھا ہوں کام کرنے ہیں نہیں کیا تھا [illegible] ہوں تو طلب لقاب جاتا ہوں

آپ [illegible] صاحب کو کہہ دیں کہ وہ [illegible] یہ مضمون [illegible] بھیج دیں [illegible] ہے جب چاہیے گا منگا لیجیے گا۔

[illegible] وہ خط تو ملا ہو گا جو [illegible] اس [illegible] کے خط کی پشت پر

---

[1] جناب فضل الرحمٰن صاحب

یہ نے لکھ دیا تھا۔ بقیہ ہی صاحب[۵] آپ کے ساتھ کام کریں گے یہ ان کا دفتر ہے وہ اس سلسلہ میں صاحب کی کوٹھی میں حسب دستور رہے گا۔

چاہتا ہوں کہ آپ کی اوارت میں ہلال شروع[۶] نکلے تو اس میں کم خط کے مسئلے پر آپ کا ایک مضمون ضرور ہو۔

مخلص

رشید احمد صدیقی

---

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۱۰۸

[illegible] ۱۲ اپریل ۱۹۷۱ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible] آپ کا مخطوط پروفیسر سوری [illegible] پڑھ لے گئے [illegible] اور میں [illegible] نے سے محقق ظہیر [illegible] آپ سے [illegible] ہے [illegible] آپ [illegible] آپ کی طرف سے آپ [illegible] ہوتے تھے یہ کیا [illegible] ہے [illegible] دیکھنے میں آئی ہے۔

[illegible] آپ یہاں [illegible] کی صحت [illegible] بہت [illegible] پسندیدہ کہتے ہیں

مخلص

[illegible] محمد صادقی

۱۰۹

[illegible]

[illegible] صاحب مکرم تسلیم

[illegible] ہفتے ہوئے میں نے آپ کو ایک خط لکھا تھا جس کا جواب نہ آیا۔ کچھ اس کی وجہ میری باتیں بھی نہ تھیں جس کا جواب مطلوب تھا۔ [illegible] تھا کہ [illegible] مضمون کے کچھ [illegible] میں کلیات [illegible] کی شرائط پر جن پر ذاکر صاحب [illegible] مضمون لے رہے تھے [illegible] کہ فکر و نظر کے [illegible] شمارے میں [illegible] مضمون کے لیے کم و بیش [illegible] صفحات کی گنجائش نکل سکے گی۔ چاہتا ہوں کہ ایک ہی شمارے میں مکمل ہو جائے تو [illegible] نہ ہوگا۔

[illegible] ترقی [illegible] کے کون چار نام ہیں کہ وہ [illegible] دیئے جائیں [illegible] صاحب، محمود الٰہی صاحب اور صاحب رحمٰن صاحب [illegible] میں سے کسی ایک کو دینا چاہتا ہوں۔ آپ کا نام [illegible] تاکہ [illegible] صاحب سے جامعہ اردو کے متعلق کچھ [illegible] میں مشورہ [illegible] ہے آپ [illegible] فیض ہوں گے۔

آپ کا

رشید حسن علی

۱۱۰

۰۰ کی ۰۰

مسعود صاحب محترم۔ تسلیم

آج انجمن ترقی اردو کی ادبی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ [illegible] سے طلب کی تھی۔ وہ ایک بہت اہم میٹنگ ہوگی۔ میں شریک نہ ہو سکوں گا۔ اب اس طرح کے جھگڑے سے تعلق ختم کر چکا ہوں۔ کل شام مالک رام صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان کی رائے ہے اور مجھے بھی اتفاق ہے کہ اس سال جامعہ کے فرنجیس کانووکیشن [illegible] خطاب دیا جائے۔ مالک رام صاحب سے مجھے امید ہے کہ وہ عابد صاحب سے بات کریں گے۔ باقی جامعہ کی [illegible] خود آپ کو بھی اتفاق ہوگا۔ مالک رام صاحب کی گفتگو سے معلوم ہوا کہ وہ انجمن ترقی اردو کی خدمات کو قابل اطمینان نہیں سمجھتے۔ اس کا اظہار وہ آج کسی میٹنگ میں کریں گے۔

ڈاکٹر یوسف صاحب انجمن ترقی اردو کے صدر منتخب ہو گئے اس کی بڑی خوشی ہے۔ ان کے ہونے سے انجمن کی ساکھ بڑھے گی۔ امید ہے آپ بخیر ہوں گے

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۱۱

۳ جون ۱۹۷۱ء

[illegible] صاحب سلام مسنون

مسودہ اسال خدمت ہے۔ آپ نے جہاں جہاں نشان دہی کی تھی اسے درست کر دیا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ کوشش یہ کی ہے کہ معاملات پر پورے پورے انصاف کے ساتھ روشنی ڈالی جائے۔ جہاں جہاں کچھ اضافے بھی کیے ہیں لیکن خدا جانے کہ محلِ نظر ہوں۔

[illegible] نہیں تو نجی رہنے کا آدھ جگہ اس کی بھی گنجائش نکالی جا سکے تو [illegible] نہیں ہے کہ بات پوری نہ ہو تو ایک نظر کچھ دیکھ لیجیے گا اب ذہنیت مجموعی یہ [illegible] ہو گئی ہے یا نہیں۔ شکریہ

مخلص

شاہد احمد صدیقی

۱۱۳

۲۶ جولائی ۱۹۷۱ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

ڈاکٹر [illegible] صاحب کے مسودہ پر آپ کے [illegible] سے
ہوں تاکہ میں نے کمسے موصوف کے پاس بھیجوا دوں۔ [illegible] صاحب
[illegible] محض [illegible] بتاتے ہیں جیسے کہ آپ ہیں [illegible] سے
[illegible] میں رضت آگئی۔

[illegible] مجھے مل گئے تھے بلگرامی صاحب نے بتایا
تھا کہ [illegible] دن [illegible] بھیجدوں گا۔ لیکن اب تک بھیجا نہیں۔ شاید
[illegible] کہ [illegible] ڈاکٹر [illegible] دیں [illegible] اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] اور [illegible] خط کے [illegible] کی رقم کے
[illegible] میں [illegible] ہے یہ [illegible] کی
[illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible] ہیں [illegible] پڑھ [illegible]

مخلص
رشید احمد صدیقی

۱۱۳

۲۳ر اگست ۱۹۷۱ء

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible] کل یونی کیمپس میں گروہ یونیورسٹی کے قیام کا تقاضا پیش ہے گروہ کے بھی خواہ [illegible] ہے ہیں خود وہ کتنی ہی غیر [illegible] ہو۔

[illegible]

یونیورسٹی اسٹاف کلب سے [illegible] گروہ کے [illegible] ہے سب سے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہ

۱۱۴

دوشنبہ ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء

[illegible]

مسعود صاحب محترم۔ آداب

[illegible] — تھے، ان کے بارے میں کچھ معلوم ہو
آپ نے [illegible] جیسا ہوں۔ دونوں محنتی اور ذہین نوجوان ہیں ممکن
ہے [illegible] ہوں جن سے وہ واقف نہیں۔ یوں مستحق معلوم ہوتے ہیں
بھائی زبان سے کھلے ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے آپ کا مضمون [illegible]
بات صحیح تھی اور آپ ہمیشہ صحیح ہی بات لکھ دیتے ہیں۔ اس میں
سابق مسابق میں اور خلاف تحمل [illegible] ہیں۔ آپ نے مقبول
علی کے حیف ہونے پر جو [illegible] سے لوں ہی لیا۔ محنت
کی بارش ہو رہی ہے کہ اس میں ہر آپ بھی [illegible] کرنے میں مدد
ہے آپ بھی [illegible] ہوں گے

مخلص
رشید حامد

۵ [illegible] ۱۹۶۱ء

۱۱۵

بتاریخ ۲۲ ستمبر ۱۹۷۱ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

بیان کی تصدیق ہوتی ہے۔

آپ کا

رشید حسن خاں

رشید احمد صدیقی

۱۱۶

۲۲ ستمبر ۱۹۷۱ء

ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

۱۱۷

ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

ہمارے ہاں گرمی اور برسات میں

رشید احمد صدیقی

عزیزی ۔ تسلیم

۱۱۸

۲۵ ستمبر ۱۹۶۱ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی، علی گڑھ

[illegible]

[illegible] خطبات بھی ہیں [illegible] کی کیفیت
[illegible] دے گئے تھے۔ بڑا تعجب ہوا کہ [illegible]
کے [illegible] ہیں وہ [illegible]
ہے آج ہمیں [illegible]

نتیجہ جو ہوگا وہ معلوم ہے۔ لیکن معلوم کرنے کو جی چاہتا ہے کہ
کس نے اس خطبہ کو سن کر جانے کی سفارش کی۔ [illegible]
رہ کر آپ ہی کی تالیف مکمل ہوئی ہے۔ اگر سب نے آپ کا ہاتھ [illegible]
سکتا ہے۔ اس محسوس ہو جیسے [illegible] کو مل گیا ہو۔

کئی سال سے [illegible] سے [illegible] کر رہا ہوں اور
آج بھی کروں گا۔ مجھے کتابوں کے انتخاب [illegible] کے [illegible]
[illegible] کی سفارش کرنے کے ذریعے سے [illegible] جائے۔ [illegible]
[illegible] سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ [illegible] ہے ورنہ
اب دوں گا۔

آپ کا
[illegible]

۱۱۹

شنبہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۴۰

۲۵ر نومبر ۱۹۷۱ء

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible] سے بھائی [illegible] آپ کا مضمون [illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] کے مسئلہ اور مصلحین کا آپ کا [illegible] ہے حسب معمول [illegible] ہے لیکن مجھے [illegible] مضمون [illegible] میں کی [illegible] ہے [illegible] خاص [illegible] ہے [illegible] نہیں [illegible] جیسے [illegible] جس [illegible] ہیں [illegible] اس [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] آپ [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہوگا [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

۱۲۱

۱۵ دسمبر ۱۹۵۱ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا

[illegible]

آپ کا

رشید احمد صدیقی

[illegible]

[illegible]

۱۲۲

۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

[illegible] جلدی [illegible] نہیں ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] کرلو [illegible] کتاب کے [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] کسی [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [

۱۷ دسمبر ۱۹۵۱ء

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible] read and vote [illegible]

مخلص

[illegible]

[illegible]

۱۲۴

یکم جنوری ۱۹۶۲ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔

[illegible] دعا ہے۔ آمین۔

[illegible]

مخلص

[illegible]

۱۲۵

۵ جنوری ۷۲ء

[illegible]

خاکسار
شیخ احمد حسن

۱۲۰

شنبہ ۸ اپریل ۱۹۷۲ء
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے مختلف مضامین پر بھی دلچسپ تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ جو بہت ہوں گی۔ اب [illegible] جب ایک پروگرام مرتب کر دیں جس میں مضامین سے متعلق ہو کر کون اور کیسے لوگوں کے ذوق کس طرح کام میں لائے جا سکتے ہیں۔ اور کس طرح ان کے تحفظ و ترقی کا ایک سلسلہ بھی قائم ہو جائے۔ مثلاً سیاسی، تعلیمی، علمی، فنی، تکنیکی اور سب سے اہم مذہبی، اخلاقی مضامین کی تشریح کا انتظام ہو جس سے ہر قسم کی غلط کاری کا جو کتنی ہی خوبصورتی سے ہو، سدباب بھی قبل از وقت ہو سکے۔ ہر محاذ اور پروگرام کے مرتب کرنے کے لئے آپ اپنے اپنے حلقہ میں اردو کا کام بہترین طریقہ پر انجام دے سکیں گے۔ وغیرہ۔

بقیہ آپ جانیں۔

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۲۸

شنبہ ۸ر اپریل ۴۲ء

[illegible]

مسعود صاحب سلمہ، تسلیم

[illegible] کے [illegible] مضمون کا [illegible] ۱۹۰۰ء میں [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] مضمون میں [illegible] آپ نے [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہ

۱۲۹

۲۵ر اپریل ۱۹۰۲ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور اقبال سے متعلق۔

[illegible]

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۳۰

۲۲ مئی ۴۰ء

مسعود صاحب مکرمی تسلیم

[illegible] ہوئی اور [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ہوئی ہے

[illegible] ہوں [illegible] ہو جاتے [illegible]
[illegible] ہوں گے [illegible] ہوں [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible]
یاد آگیا۔

[illegible] ہوں گے

[illegible] ہوں گے۔ آپ ہوں [illegible] ہوں گے

[illegible]

[illegible]

۱۳۱

شنبہ ۲۷ مئی ۷۲ء

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

ہماری زبان کے ۲۲ مئی ۷۲ء کے شمارے میں آپ کا مضمون "بیاض صفحہ" سامنے آیا۔ آپ نے بہت سی اور بھی اس طرح کی باتوں پر اپنے مضامین میں بڑے واضح اور یقین ہوتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ہر مطلع کے [illegible] کی کچھ نہ کچھ [illegible] رہا ہے اس کے سبب دلائل ہیں اور ہماری آپ کی [illegible] ایک بات جو ممکن ہے وہ یہ کہ اس مضامین میں [illegible] اور مسائل [illegible] مضمون [illegible] مضامین [illegible] اسی طرح شائع ہوتے رہیں تو [illegible] ہوا نہ خوب [illegible] مضمون [illegible] رہتا جس طرح [illegible] ہے کہ جو کچھ میری قدرت میں ہے وہ [illegible] رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت اور [illegible] کرتے رہیں۔ آمین۔

---

[1] یہ صفحہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۳۲

۳۱ مئی ۷۲ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

ہوں کہ یہ ہر ایک سے آگے بڑھ کر اس کی خدمت کرنے کی
میں مصروف رہتی ہیں اور اپنے جتنے کام پیچھے خود کرنے
ہیں اس کا بار دوسروں پر ڈالتے ہیں۔ ان کا کام نہ ہوتا ہے
کا نہ رست اور جو کچھ کرتی ہیں بگاڑ کر رکھ دیتی ہیں۔
ہے۔

قوم سے ڈوبنے والے ہیں۔ اس کے ہندوؤں کی مقہور قوم، ہم مسلمانوں کو بھی نظر میں رکھیے۔ اس کے بعد ہندوستان کے غصب مسلمانوں کو کیا کہیں۔ کس کس کی اور کہاں کہاں کی کرنی بھوسب کو بھوگنی۔

میاں جاوید کس حال میں ہیں اور اپنے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں۔ خدا ان کو تعلیم کی منزل طے کرنے اور کامیاب بنانے دور رکھے۔ آمین۔

آپ کا

رشید احمد صدیقی

۱۳۳

۶ جون ۷۲ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۳۴

۱۵ جون ۷۲ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible] وقت کی کمی ہی
[illegible] ہو جائے گی جیرا
[illegible]

میں معاوضہ کو بالکل ہی نظر انداز کر دیتا ہوں۔ مجھے یہ رقم نہیں، اور نہیں خواہش صرف اتنی ہے کہ خطبہ کا زیادہ حصہ گھر کو واپس ہو جائے۔ اس لیے کہ اس خطبہ کا نہیں اور چھپنا ممکن ہے زمانہ بعد میں اب نہ ہو سکے۔ آپ مطلق تردد نہ کریں۔ کسی روز سے وقت و موقع کا انتظار کروں گا۔

بس بات یہ تھی جو ہمیشہ کھٹکتی رہی اور کہ میں نے خطبہ کا ترجمہ کے دینا کے لیے یہ نام اور نظم و خطبات کس نے منتخب کیا تھا؟ آپ نے؟ خود وقت پر کیا، یا ایک آدھ نظم بھی پیچھے ہے؟ شکریہ۔

اس سلسلے میں جو تجویز پیش کی گئی ہے۔ چاہتا ہوں موجودہ حالت میں دو جلدوں سے جلد ہی گرفت کی طاف سے بلاک کے سامنے آجائے۔

آپ کا
رشید احمد صدیقی

۱۳۵

۳ جون ۷۲ء

مسعود صاحب محترم، تسلیم

[illegible] آپ کے [illegible] کو [illegible] میں [illegible] گی)
[illegible] نظر کی [illegible] عت میں [illegible] حصہ شامل [illegible] میں
[illegible] آپ [illegible] سے متعلق ہے [illegible] آپ کی تحویل
میں ہے۔ اس میں فصل سے [illegible] انفرنس کا [illegible] کا [illegible] مجھے
کوئی [illegible] نہیں کہ اس کا [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ۲۲
صفحات پر پھیلا ہوا ہو۔

در اصل چاہتا تو یہ تھا کہ [illegible] گزشتہ [illegible] جلد
لوگوں کے سامنے آجاتی لیکن فی الحال کے صفحات محدود ہیں اس لیے
مجبوری ہے۔ ایک طرح کی تجزیاتی اور اصلاحی کوشش ہے [illegible] کے محاذ
سے [illegible] ہو جاتی تو موجودہ حالات کو [illegible] ہوئے [illegible] حال
ہوتا۔ خدا [illegible] حالات کو [illegible] کرنے کے لیے کچھ کرنے

ضروری ہے۔

[illegible]

۱۳۶

۶/۴ ۰۲

مسعود صاحب محترم، آداب

۱۳۰

جمعرات، ۹ر جولائی ۱۹۰۲ء

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

[illegible] کے [illegible] ملے تھے اور [illegible]
[illegible] کے [illegible] ہوں گے انھیں اوراق کے آس پاس ملتی
[illegible] کا [illegible] اس [illegible] ہے اس کے [illegible]
[illegible] [illegible] ہوں گا۔

[illegible] کے [illegible] [illegible] کے [illegible]
[illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] کے [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

۱۳۹

۱۹ اگست ۷۲ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۳۹

سنیچر، ۲۹ اگست ۷۰ء

[illegible]

۱۴۰

۲۶ اگست ۴۷ء
ذاکر باغ، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

[illegible]

[illegible] مسعود [illegible]

بھی یہی حادثہ پیش آیا۔

۱۴۱

شنبہ ۹ ستمبر ۱۹۷۲

مسعود صاحب سلمہ تسلیم

[illegible]

۱۴۲

۱۷ر ۱۷ دسمبر ۷۳ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] کی تیسری [illegible] ہے مضمون کے [illegible]
[illegible] بہت بہت شکریہ [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] کی مخطوطوں [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے

مخلص

۱۴۳

بمقام ۲۲ ستمبر ۷۲ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] کے ایک حصہ کی اشاعت کے بارے میں [illegible] سے [illegible] سے [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible]

۱۴۴

بدھ، ۱۱ اکتوبر ۷۲ء

مسعود صاحب مکرم، تسلیم

[illegible] آپ کے [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] ملے ہو؟
[illegible] فقرہ [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] ہو؟
[illegible] فقرہ [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] ہیں
آپ نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے
[illegible] ہیں آپ نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
کے آخر میں ہوگا۔

امید ہے آپ مع [illegible] ہوں گے۔

مخلص

[illegible]

۱۴۵۰

۱۸ اکتوبر ۱۹۷۲ء

[illegible]

[illegible] تھی۔ اس لیے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کا تو کسی کی حمایت کی ہے۔

[illegible] کے سلسلے میں [illegible] کہ اس موقع پر آپ [illegible] ہے [illegible] نے [illegible] ہے

[illegible] آپ سے [illegible] کے بعد ہی میں نے آپ کو [illegible] آپ [illegible] ہوئے [illegible] ہوں گے [illegible] واپس [illegible] ہیں [illegible] ہیں۔

[illegible] آپ کے [illegible] ہوا ہے؟

[illegible] کے تحقیقی [illegible] ہونے کا [illegible]؟

[illegible] کے اس [illegible] کے بارے میں آپ نے بتایا تھا کہ صفحات کی گنجائش کم ہے [illegible] میں [illegible] ہے مجھے [illegible] کا [illegible] سے [illegible] کا [illegible] کا [illegible] ہوگا۔

مخلص

[illegible]

۱۴۶

۲۰ر اکتوبر ۶۲ء

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] سے متعلق مضمون [illegible]
[illegible] کو فوراً آپ کی خدمت میں بھیج سکتا ہوں لیکن چاہتا ہوں کہ [illegible]
[illegible] سے آپ اس کو [illegible] ہیں تاکہ کوئی ایسی بات [illegible]
[illegible] جو [illegible] نہ ہو۔ آپ ایڈیٹ [illegible]
[illegible] کو [illegible] ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ [illegible]
[illegible] ہے کہ مضمون آپ کی خاص [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible] لیکن کوئی آپ [illegible]
[illegible] سے واپسی [illegible]
[illegible] ہوگی۔

[illegible] ہوئی رہی

[illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] سب سے زیادہ [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] ہے۔

مخلص

[illegible] محمد صدیقی

آپ [illegible] لکھ [illegible]

۱۴۷

۸/نومبر ۷۲ء

[illegible] صاحب سلام آداب

[illegible] آپ تو [illegible] کسی سفر [illegible]
[illegible] ساتھ لیے گئے تھے، آپ سے ساتھ [illegible]
[illegible] ہوئی ہیں پڑھ کر آپ کی محبت [illegible]
[illegible] ڈاکٹر اجمل صدیقی صاحب نے [illegible]
[illegible] ساتھ ہونے کے لیے بھیجی [illegible]
[illegible] آپ کی خدمت میں بھیج [illegible]
[illegible] آپ کی خط [illegible]

مخلص

[illegible]

۱۴۸

۱۹ ۱۱ ۷۲

[illegible]

۱۴۹

مسعود صاحب بیگم۔ تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۵۰

۴ر جنوری ۷۲ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] جنوری کو جو موٴدہ کی عام میٹنگ ہو [illegible] آپ
[illegible] بحث طلب پر [illegible] صاحب [illegible] صاحب سے متعلق
[illegible] تھا ہو گروپ کل مسئلہ پر متفقہ فیصلہ ہو۔ جو موٴدہ کے
مستقبل [illegible] متفقہ پیش نظر رکھتے ہوئے جس طرح
کار ہوگا۔

مخلص
رشید احمد صدیقی

[illegible] میں یہ بات [illegible] کہ [illegible] حیف منظہ بہ قاضی [illegible]
[illegible] ہو [illegible] ہوا [illegible] حسن [illegible]
[illegible] ہے [illegible] کہ [illegible] منصب کو [illegible]
[illegible] آپ [illegible] صاحب [illegible] صاحب سے [illegible]
[illegible]

[illegible] بھی [illegible] ہے [illegible]

۱۵

۸ جزری ۱۹۰۸ء

مسعود صاحب سلمہ وتحفہ۔ آداب

کل سے میری گفتگو کے سلسلے میں بعض [illegible] کے سبب سے جن سے آپ واقف ہیں جو مجھ [illegible] کسی [illegible] سے [illegible] میں [illegible] چاہتا ہوں وہ [illegible] کی [illegible] کی [illegible] اس [illegible] سے [illegible] کی [illegible] مجھے [illegible] اس [illegible] [illegible] [illegible]

۱۵۲

۲۸ جنوری ۱۹۵۳ء

مسعود صاحب مکرم، سلمہ

[illegible]

۱۵۳

۳۱ جنوری ۱۹۰۳ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم، قبلہ

تائید کرتا ہوں۔

[illegible]

رائگاں دور ہو جائے گا۔

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۵۵

۲۵ مئی ۱۹۴۰ء

[illegible]

[illegible] سے صاف کیا ہے [illegible] پڑھا جا سکے گا۔ چاہتا ہوں [illegible] آپ [illegible] ہیں۔ [illegible] ہوں [illegible] ہوں [illegible] ہوں

۱۵۶

۱۵ مارچ ۷۳ء

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۵۰

۲۰ مارچ ۷۳ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۵۸

جمعہ ۱۴ اپریل ۷۳ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] آپ کو جیسے اقبال کے [illegible] اشاریہ ہوں۔

[illegible] ہے اس کے [illegible] ہیں [illegible] ایک [illegible] مسلمان جس [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible] ہے کہ [illegible] ہے [illegible] ہوتے کی [illegible] تھا۔

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [

ہوں سکتا کسی نہ کسی حیثیت سے آباد ہیں ہیں۔ ہیں کو پہنچانے
کے لیے مسلمہ آرس کا طبقی ہنیں اخلاق بنا دیا جا سکتا ہے۔

بسی کیسی سیدیں ان بنصیب اور گمراہ لوگوں سے ان کے
حسب حال ورقوں رحمہ لدین اور ہستوں نے لکھا کبھی ہوں
ہیں ہیں سے فارغ ہو کر روزی روزگار سے لگ جائیں گے۔
ہیں کا سامان ہو جائے گا وغیرہ۔ لیکن نتیجہ سامنے آرہا ہے۔

رہا ۲ پیسہ روز سے اکیلے ہوں آپ کی صحت عمدہ ہے
ہیں ہیں ہے اس لیے کوئی خاص فرق نہ ہوگا بڑے کا دودھ
ہیں ہیں بھی آپ ہی کو لینا پڑے گا۔ مثلاً مغز فروج
وغیرہ۔ روٹی اس سے عمدہ اور اس وقت اور کسی وقت تک
ہیں ہیں جب تک ناگزیر ہو۔

اللہ تعالیٰ صحت اور خرمی بخشے۔ آمین

خیر طلب
رشید احمد صدیقی

۱۵۹

جمعرات ۲ مئی ۶۰۴ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۶۰

۲ مئی ۷۲ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

[illegible] آداب

[illegible] آپ سے [illegible] ہوں [illegible] کی [illegible] ہوگا۔ [illegible] آپ [illegible] ہوں [illegible] کی [illegible] ہوگا [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] آپ [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

۱۶۱

۸ مئی ۱۹۶۶ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۶۲

۲۵ مئی ۷۳ء

مسعود حسن خاں صاحب

[illegible] آپ کے خط معلوم کر کے [illegible]
[illegible] "غالب" [illegible] کی [illegible]
[illegible] سے [illegible] جس حصہ [illegible]
کلام ہے [illegible] سمجھتا ہوں جس میں
آپ کا حصہ بھی کچھ کم نہیں ہے۔ بلکہ کس بات پر آپ کی [illegible]
[illegible] مثلاً [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہو گئی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کل [illegible] آپ کا [illegible]
[illegible] ہیں۔ بلکہ
[illegible] کا [illegible] کے [illegible]
[illegible] کا [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] ہونے لگتی ہے۔ [illegible]

کچھ ہو جائی ہے [illegible] کے مقدمات کی وکالت میں مایوسی اور بے دلی کا
[illegible] کی بنا پر درست نہیں کہ وہ ناسازگار حالات سے دوچار ہے
[illegible] کی حمایت کس لیے ضروری ہے۔ فرائض میں داخل ہے کہ وہ ہمیں
[illegible] کی وہ ملک و ملت کی [illegible] اور صحت مند تقاضوں کی آئینہ دار ہے جو اپنی جہت
[illegible] خدمات کے سبب سے عالمات اور فضلات کی سند حاصل کر چکے ہیں
[illegible] یہ ہے کہ مسلمان جس خود کشی میں مبتلا ہو گئے ہیں ان میں ان کا مقصد ہی
[illegible] نہیں ہے جس سے وہ اس درجہ پسپا اور مایوس ہو گئے ہیں کہ اپنے
[illegible] کو [illegible] سمجھنے لگے ہیں۔ اردو کی حیثیت محض
[illegible] نہیں ہو گی۔ جس سے کام میں لانے والوں کی تعداد کسی
[illegible] میں کم ہے۔ نہیں بلکہ اس سے متعین ہو گی کہ اس کو کام
[illegible] کتنی اور کس حیثیت کی ہے اور اس زبان
[illegible] کس ملک کے حکمرانوں اور اس کے باشندوں پر کیا
کہتا ہے۔

[illegible] جن مقامات پر مسلمانوں کی آبادی
[illegible] ہے اور وہی ہے اور اردو جس طرح وہ
[illegible] کی جو حیثیت ہے اس کو پیش کر
[illegible] جو سلوک کیا جا رہا ہے وہ حق بجانب ہے

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۶۳

۴ر جون ۷۳ء

مسعود صاحب مدظلہم آداب

۱۔ آپ کا خط کل رسالہ چاند دہلی ملا ہو گا۔ اس میں آپ کے [illegible]
مضمون کا اردو ترجمہ شائع ہوا تھا۔ [illegible] کے [illegible]
حسن سے در یافت طلب امر یہ ہے کہ جلد ۱ میں جو صفحے (۲۰۰ تا ۲۰۹)
کا جو نوٹ ہے وہ آپ کا لکھا ہے۔ [illegible]

۲۔ خط و خط کے جلد شمارہ [illegible] مضمون [illegible]
اس بارہ رائج ہونے بگڑی [illegible] بھی [illegible]
۳۔ اس مادہ سے غالب بگڑی [illegible]
[illegible] کسی کے لکھنے میں آئی

۴۔ جس گرمی سے [illegible]
آپ کو کوئی [illegible]
میں تخفیف ہے۔

مندرجہ بالا کے متعلق آپ کی [illegible]
طالب۔

مخلص
رشید حمد صدیقی

۱۶۴

دوشنبہ، ۱۱ر جون ۵۳ء
یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب محترم، تسلیم
مسعود صاحب مرحوم

۱۰ روز ہوئے ایک رقعہ آپ کی خدمت میں بھیجا تھا کوئی جواب طلب نہیں تھی پھر بھی خیال آتا ہے کہ کیا بات ہے جب علی گڑھ کا موسم اور جہان گردان کی رفتار ہے اس سے دل نہیں دو سوکوں کا بیدہ ہونا تعجب کی بات نہیں۔ یہ بٹھری صاحب بالکل علاحدہ ہو گئے۔ یعنی کام کرنا بند کر دیا۔ کم و بیش تین ہفتے ہوئے وعدہ کیا تھا کہ میرے مضمون کے proofs مل جائیں گے وہ اب تک نہ ملے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی جگہ پر کوئی مستقل انتظام نہیں ہوا ہے۔

خیر طلب
رشید احمد صدیقی

۱۶۵

مگل - ۱۲ر جون ۷۳ء

مسعود صاحب محترم نسلیم

کل آپ کا خط بھی ملا اور [illegible] بھی بہت بہت شکریہ
اپنے پچھلے سے پہلے خط میں در یافت کیا تھا کہ جامعہ ملیہ کے حا یہ
رسالہ میں آپ کے جس مضمون کا ترجمہ شائع ہوا ہے اس میں اردو
سے متعلق ایک صفحہ کا تعارف ہے یہ آپ کا خاکہ ہے۔ کسی ورکار
جگدی صاحب سے تاکید فرمائیے کہ وہ [illegible] کا بل
بھیجے سے پس جلد سے جلد بھیج دیں اس کو اور کوئی کام
ذرا دیر کی معمولی سی بات ہے جس کو وہ [illegible] سے کہہ سکتے ہیں
خدا کرے فریزہ اور آم کا درمیانی فصل [illegible] جائے

فقط

رشید حامد صدیقی

۱۶۶

۱۴ جون ۷۳ء

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

خط کل ملا۔ [illegible] آپ کے مضمون کا بہت [illegible] طرح نمٹ لیا ہے اور اس کے خصوصاً [illegible] سے مجھے [illegible] [illegible] [illegible]

ہوئی ہے سن کر متعجب بالکل نہیں۔ بدعقل بہت ہو گیا ہے جب [illegible] اس طرح پھیلا ہو جیسے آج کل کی ہوا گرد اس اور [illegible] کس کس بھیس میں کیسے کیسے کام کیا کر رہے ہیں۔ معاف کرنا ڈر نہ ہو تو جو کچھ ہو چکا ہے تھوڑا ہے اور تھوڑی میں ہو جانی کی جو [illegible] ہے اس کے نزدیک ہے وہ ہوئی نہیں ہے۔ اس میں منت کی خدا کا کوئی معاملہ نہیں۔ سلام میں دیا کا ترجمہ بھیا کہا ہے اس سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ بے جانی کیسی منت خوشامدی کی ہوگی اس وقت کے زور بہت کو بھی اس لفظ سے علاوہ [illegible] دیجیے یہ خورستی ہی چوری ہے اس معاملہ کے محور پر گردش کر رہی ہے۔

باقی بعیش کوس کہ عالم دوبارہ نیست:

ہم اپنے آپ کو اس سے بچا لیں گے تو نیا ہماری [illegible] ہوگی بات خاص آپ کو اپنے ہاتھوں میں [illegible] لینے کا اور آپ کو کسی کی [illegible] کی ضرورت

مخلص

رشید احمد صدیقی

ہاں ہم بہ کام کے لیے اپنے کو تیار کیجیے اس شعر کے ساتھ وہ کام اپنے [illegible] پر کریں گے۔ دوسرے سے نہیں ہو سکتا جب اس وجہ اور تعلق بھی ہو جاتی ہے تب کیا کر رہی ہے کس وقت اسی طرح پر عمل کر رہا ہے

سے نقطے رشید صاحب نے دیے ہیں۔

کبھی یاد آئے تو مطلع فرمائیے گا کہ مرزا خلیل احمد بیگ[1] آپ
کے شاگرد وہی طالب علم ہیں جنھوں نے بھٹناگر صاحب کی ہسٹری آف
بیجاپور[2] کا اردو ترجمہ کر ڈالا تھا لیکن نظامی صاحب نے اس طرف
کوئی توجہ نہ کی اور کتاب جہاں کی تہاں رہ گئی۔ اس سلسلے میں
مرزا صاحب نے مجھے ایک خط بھی لکھا تھا کہ وہ اس طرح آپ کے
ساتھ کام میں لگ گئے ہیں تو مجھے اس کی بڑی خوشی ہے۔

---

[1] مرزا خلیل احمد بیگ، مستشار، عجائب خانہ سالار جنگ میوزیم حیدرآباد

[2] ہسٹری آف بیجاپور از اے۔ وکاجی بھٹناگر

۱۶۷

شنبہ، ۷ر جولائی ۷۳ء

[illegible] صاحب مکرم، تسلیم

[illegible] ہے آخر کا ایک صفحہ [illegible] بڑھانا ہے [illegible] کی [illegible] نہیں ہے۔ کافی دن باقی ہیں خیال رہے کہ [illegible] کوئی [illegible] ہو اور آسانی سے پڑھا جا سکے نقل کرنا [illegible] کے کمپوزیٹر کو بڑی آسانی ہوگی اور پروف ریڈنگ [illegible] آسان ہو جائے گا۔ ٹائپ کرانے میں خرچ بھی کافی زیادہ [illegible] ہاتھ سے خط میں نقل کرا لینا آسان بھی ہے اور سستا بھی ہے [illegible] ہوا ہو خط تقریباً ۲۵ ۔ ۲۶ صفحات پر محیط ہے جو غالباً [illegible] ۲۵ صفحات لے لے گا اس طرح [illegible] ہو [illegible] خوشنویس کو دیا جائے تو زیادہ نہ ہوگا اور ٹائپ شدہ [illegible] روپیہ فی صفحہ لے گا۔ یہ تخمینہ ہے تخمین سے زیادہ [illegible] مسودہ کے نقل کرانے پر [illegible] نہیں ہے۔ مگر

[illegible]

مخلص

رشید حسن خاں

[illegible]

۱۶۹

۲ جون ۵۳ء

[illegible] صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

[illegible] کا مسودہ حاصل ہے۔ آخر کا مضمون کسی دن جا کر [illegible] دوں گا
[illegible] اس سلسلے میں کچھ [illegible] عرض نہ کروں
[illegible] کو [illegible] اختلاف حاصل ہے کہ جہاں جائز [illegible] وہاں جب صلح
[illegible] خلاف، اصلاح اور اضافہ سے کام لیا [illegible] ہے
[illegible] نہیں کہہ سکتا ہوں بلکہ اس خلاف سے مطلق [illegible] ہوں، جو [illegible]
[illegible] موقعے جن مقاصد کے [illegible] ہے اور [illegible] نے
[illegible] کیے ہیں۔ آپ نے اشارہ کیا تھا کہ [illegible] ہیں
[illegible] [illegible] کیا ہے وہ [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] [illegible] دیکھنے کا [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] ہیں [illegible] کہ [illegible]
[illegible] [illegible] ہیں [illegible] کہ [illegible]
[illegible] [illegible] ہیں [illegible] کہ [illegible]
[illegible] [illegible] ہیں [illegible] کہ [illegible]

۔۔۔ ہے ۔۔۔ دوستوں کی جگہ چھوٹی ہوئی ہے اُسے آپ بھر دیجئے ۔۔۔
مجھ سے ۔۔۔ سکا خطبہ کے صفحات ۲۳ نہیں ہیں ۲۵ ہیں ایک کاتب
نے تباہ کر ۔۔۔ انگریزی کی بحث بے ربط ہوگئی ہے اسے درست
ہے آپ ملاحظہ کر لیجئے گا۔

مخلصانہ یہ کہ آپ اسے اطمینان سے ایک بار پڑھ جائیں اور جہاں
کہیں کسی قسم کی غلطی یا کمی پائیں اسے درست کر دیں مجھ سے مشورہ
کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

خدا جانے بیس[1] بلی میں جو کچھ پیش آیا کبھی ملاقات ہوئی تو
سنوں گا۔ معدہ ہنوز خاصا دل چسپ مشغلہ ہے

مخلص

رشید احمد صدیقی

---

[1] ۔۔۔ کے ۔۔۔ دعوت میں شرکت کی تھی ۔۔۔

۱۶۹

۱۳ر جولائی ۷۳ء

مکرمی۔ صاحب مکرم تسلیم

دریافت کرنے پر ہو نقصان رفتہ کے پہلے ایڈیشن کا ایک
ڈاکٹر فضل الرحمن اعظمی صاحب کے یہاں دستیاب ہوا ہے
ہاں معارف پریس اعظم گڑھ میں چھپا۔ سنہ نہیں مندرج
نہیں ہے کہ یہ ایڈیشن کب شائع ہوا۔

میں نے جس تحریر کے ساتھ جناب کا ایک خط ضیاء صاحب
منسلک کیا ہے۔ اس میں یہ بحث کی ہے کہ
ہے۔ یہ خیال صحیح نہیں ہے کہ کتاب ۱۹۶۶ء کے بعد شائع ہوئی
اطلاعاً عرض ہے۔

مخلص

محمد صادق

سے مصنف رد مصنف محمد صادق

۱۷۰

۲۹ جولائی ۱۹۴۳ء

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] نے [illegible] صاحب کا خط [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] کا [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

ہونے سے رہ گئی

پھر سوچوں۔

ہوا ہے۔

مخلص

۱۵۱

مسعود صاحب مکرم تسلیم

صفحہ ہو۔

کمپوزرس کو سلامی دوں

خاکسار

۲ راگست ۷۳ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

۱۰۳

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]

سے تقریب ملتوی کردی گئی؟

[illegible]

کا کہاں تک امکان ہے وغیرہ۔

[illegible]

ہے۔ زحمت ہو تو جانے دیجے۔

[illegible]

مخلص

[illegible]

۱۷۴

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

فرمائیں گے۔

سے یکجا ہونا چاہتا ہوں۔

نسخے درکار ہوں گے۔

۱۷۵

۷ ستمبر ۱۹۷۲ء

[illegible]

[illegible] ہرگز زحمت نہ فرمائیے گا۔

[illegible]

۱۰۶

۱۰ ستمبر ۷۳ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible] ہے [illegible] بہت شکریہ [illegible] چل گیا۔ بہت عمدہ [illegible]
ہے [illegible] ول چھپنے کے بعد [illegible] زیب ہو جائے گا۔
[illegible] ہو گا تبھی [illegible] لکھیں آپ کے [illegible] مضمون
[illegible] آپ سے [illegible] کچھ چھپے پڑھے جا چکے ہیں گے۔ [illegible] میں
[illegible] جانے کا [illegible] ہے [illegible] آپ [illegible] لکھی
[illegible] ہیں

[illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] جائیں گے [illegible]
[illegible] ہو [illegible] ہیں [illegible] آپ کی [illegible] ہے [illegible]

امید ہے مزاج مع الخیر ہو گا۔

مخلص
[illegible] نقی

۱۷۷

جہرات ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۸

[illegible]

[illegible]

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

از تطاول مشکیں کمند تو!

[illegible]

خوش رکھے۔ آمین۔

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۷۹

شنبہ ۱۹ جنوری ۱۹۵۳ء

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

وہاں ضرور بھیجدیں۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۸۰

شنبہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۸ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم۔ آداب

[illegible]
دعائے رہتے ہیں۔
[illegible]
مخلص
[illegible]
[illegible]

۱۸۱

[illegible]:
ذاکر باغ، یونیورسٹی ملی گڑھ

[illegible]

[illegible]

۸۲

یونیورسٹی، علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

کہ دیجیے گا ورنہ کوئی

انہیم اندر

شفا

۱۸۳

[illegible]

[illegible]

مسعود حسین صاحب مدظلہ السلام

[illegible] کی نامہ مورخہ [illegible] جس میں آپ نے [illegible] کا جلسہ [illegible] شرکت [illegible] سکین [illegible] علالت ہونے کے سبب سے [illegible] آپ نے [illegible] فرمائش پر [illegible] میں [illegible] سے [illegible] میں جامعہ [illegible] سے [illegible] حفیظ الدین صاحب [illegible] نے مطلع [illegible] لے [illegible] مشاعرہ [illegible] حفیظ الدین صاحب [illegible] [illegible] جو [illegible] حفیظ الدین صاحب [illegible]

جامعہ اردو کے [illegible]

سب سے اچھی بات یہ ہوئی کہ آپ نے جامعہ کی مزید خدمت
کی ہمت اور ہی قبول فرمائی۔ ڈاکٹر رفیق زکریا صاحب سے ملنے
کی بھی بہت خوشی ہے اس کا اظہار فرمایا تھا۔ خوب
ہے آپ کو مدینہ منورہ پر آمادہ کیا ہے طبیعت اچھی نہیں ہے
اس پریشانی سے آرام کا ہجوم ہو دعا ہے کہ آپ خوش و خرم ہوں

مخلص

رشید احمد صدیقی

۱۸۴

شنبہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۴ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۸۵

۲۸ نومبر ۱۹۵۴ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم،

[illegible]

فقط
رشید احمد صدیقی

۱۸۶

انوار ۲۵ دسمبر ۱۹۰۶ء

[illegible]

علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

۱۸۷

[illegible]

مسعود صاحب مکرم۔ تسلیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور
[illegible] ہوتا ہے
[illegible] ورثہ کی حیثیت [illegible] ہوتی ہے
[illegible] اور [illegible]
[illegible] دے [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہوں۔
[illegible] ہوں کہ آپ بھی [illegible]

آپ کی محبوبی اور [illegible]

رشید احمد صدیقی

۱۹۹

۲۴ ستمبر ۱۹۸۵ء
ذاکر باغ، یونیورسٹی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

[illegible]

۱۸۹

اتوار ۲۹ ستمبر ۷۵ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میڈیکل کالج ہسپتال کے صف اوّل کے ماہرین اور خلص طبیب میں
ہوتا ہے۔ یہ طبیب جب کبھی صراطِ مستقیم سے ہٹنے ہوئے محسوس ہوتا
ہے تو میں بہت وقت سے تعالیٰ ورڈ کٹا عارف اور ڈاکٹر ہیں
صاحبان سے رجوع کرتا ہوں اور خدا کے فضل سے معاملہ دوبارہ
ہو جاتا ہے۔ اس سے آپ خیال کر سکتے ہیں کہ یہ ان
ڈاکٹروں سے بہت خلص رابطہ رہتا ہے۔

دعا کرتا ہوں کہ آپ بہ وجوہ مع ہنچے ہوں۔

مخلص

رشید احمد صدیقی

سے خ ... مسئلہ ہیں ۱۹ ہی ۱۹۵۵ء ہیں ... ہیں ... ہیں ...
... ہیں ...

۱۹۰

۲۲ر جنوری ۶۶ء

[illegible] باش، یزید پرستی علی گڑھ

مسعود صاحب مکرم تسلیم

گرامی نامہ جس پر تاریخ درج نہیں ہے بھی کبھی موصول ہوا تھا۔ مجھے عبدالعلیم نظمی صاحب کا تفصیلی خط بھی ملا تھا۔ جو باتیں آپ سے دریافت کی تھیں۔ ان کا نہایت مفصل جواب موصوف نے دیا تھا جس سے صورت حال معلوم کرنے میں نظمی صاحب کو علیحدہ نہیں لکھ رہا ہوں۔ بچی ہوئی رقم جو آپ کا ان کو رسید میں جانے گی۔ ان شاء اللہ بڑے تسلی بخش طریقہ سے ادا ہو گئی۔ شاید اب اس مصرف کا ذکر نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی۔

آپ کی مصروفیتوں کا حال سن کر بہت خوشی ہوتی ہوں۔ بھلا ہو اچھے ہاتھوں پہنچ رہا ہے۔

آرزو ہے [illegible]

[illegible] مستقبل میں [illegible] اللہ تعالیٰ جو ہر سب سے دور رہیں۔

مخلص

رشید محمد صدیقی

[illegible]

شرعی کتب قرار دیا جاسکتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پشتو فرہنگ کرنے کی کوشش کی ہے۔

نصف نیف میں ملتے ہیں۔

کی فہرست مرتب کی ہے۔

یونس امرہ

ترکی کے سب سے پہلے صوفی شاعر

تصانیف

افکار

مذہبیات

نعت رسولؐ

یوں کہتے ہیں :-

[illegible]

[illegible]

کوئی بجلی سے اپنا نصیب لے بیٹھا — کسی کا مقصود ہے اس بجلی کے اندر
تیرے عشق نے مجھے مجھ سے ہے ڈالا — یہ کیا بیٹھا درد ہے اس درون کے اندر
شریعت اور حقیقت میں رہیں حسنہ ڈالا کیے [illegible]
کہتے ہیں سلیمانؑ حاملے تھے پرندوں کی زبانیں — یہ سلیماں تھا اس سلیمان کے اندر
ترک دین کرنے والوں کا ہے کفر — یہ کفر ہے جو ہے ایمان کے اندر

[illegible]

شریعت تو حق ہے یا ہمنیں یہ خطہ — یہ قدرت کے تحفہ کو یا ہم نے کر دیا خطہ
[illegible] — ہر اک تھا ایک ہی نغمہ تھا اک ترانہ تھا

[illegible]

ایک نادر جنتری

آزاد انٹرنیشنل

۱۹۸۰ء میں قائم ہونے والی

اپنے دوست جناب فیض احمد
کے ادبی شغف کے نام

مشتملات: جلد ۳، شمارہ ۱ (جنوری۔جون ۱۹۸۴ء)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قبل از پیش / قبلیات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

lender to earn a 'profit' without involving usury

practices down the ages for the same reason

from trade or industry

The pr

and constraints have been applied on the
Thus, even the nations rate of the means
fails to catch up with some needs

spectators of the new emerging values

interest is permitted. Different laws were

interests of the creditor and the debtor and also

a general rate of interest was much higher

lowest imaginable rate for Brahmans being

Hindu practice but without any

NOTES AND REFERENCES

purposes. The government of Ottoman Turkey had ever regarded

[illegible] law as a mass of several well-known exceptions

Mention of Zaria as one of a particular type rather

Judaism prohibited usury in the strongest possible

Christian theologians made a distinction

but the canon law was not altered

and politics.

ing a challenge to the religious creativity of
since the Reformation five centuries ago

political and economic power
results in the next century
seeking Muslims (specially
of course, they combine
out the truth as one

the more mature or valid

The only lesson

that was done by the liberal
of taking up the torch of
ed with their unfinished

their values power

the rule

examine why

the ship of state slightly change course
ugh to be completely ignored
about by socio-cultural
has barely touched the
exceptions. Meanwhile

as an economic tool for mass or micro purposes

themselves

Epiloque

[illegible]

religion or culture

[illegible]

[illegible] sense is not a valid concept. The concept of [illegible]

economy

scientists, almost without exception

judgment

of failure, partial or total

climate for industrial lending and the
e add ng to the cost of production
for reducing production costs

producing a new social organism as such

situations."

It is true that the pro
risk-bearing, while the interest
is risk-free. But how does this

ist and the industrialist as founders
a higher status and appro-
while the management and
tified jobs. As between the
he former supplies money-
creative idea, dynamism and
ional capital. The two

p... rmalies and comp...sations at different levels

...sphere of banking

terest

work would multiply enormously crea-

would pose a further

devoid of risk is inequitable

pre-determined and fixed ?

ings go badly with his enterprize for no
ng is not associated in the
ore it might be contended

undergo bonded labour as a penalty

some detail

, the owner of wealth tended

was reflected in the high

investigation

Ibn Ḥajar al-ʿAsqalānī

almost impossible

The Concept of an Interest-free Economy

of its official or formal
be served if an Islamic

discovery

have gone waste. This danger
cal rationalization

Jews in antiquity

s of abolition Quranic injunctions

caused the Islamic economic agrarian system'

under Caliph Umar, and the evolution

system freely borrowed (quite
culture of pre-Islamic space

actual experience in order to [illegible] various issues

[illegible]

[illegible]

believes the ultimate Aut[illegible]

[illegible]

the case of distress loans

[illegible] teable to all human

The Proper Approach to Economics

[illegible] 'Islamic Economics' is also a theoretical [illegible] In this sense the scope of [illegible] re description of what is the case

pain of disobeying the word of God."

example of the Prophet

The verses are as follows

those who bow (in worship)." 2 . 43

successful " 3 · 130

manifold " 30 39

riance, divorce, remarriage, evidence

prohibits usury interest

infallible word of God—

line of thinking ignores the

any conclusion with

inseparable from various non-Islamic policies

imperfectible world

the root remedy for man's socio-economic ills

Prophet

economies and politics[1]

at which is seen to be the root evil. It is

in an interest-free society to cure all

% tax on net wealth at the end

tory tax about five years ago

by the state directly

who are the dominant

on deposits and

Absurd

His works include

Khuda Bakhsh Extension Lectures, 1986

The Concept of The Islamic Economic System

by

Prof. Jamal Khwaja

CONTENTS

The concept of Islamic Economic System	Prof.Jamal Khwaja	1-
Urdu Section		
Letters of Rashid Siddiqi to Prof. Masood Husain	Prof.Masood Husain	1
Hyderabad Urdu Dictionary	Mr.Hasanuddin Ahmad	3
Yunus Amrah: The first Sufi poet of Turkey	Dr.Erkan Turkmen	3
A Rare Treatise on Jantri	Mr.S.S.Md.Ismail	3
Review		
Urdu International (Canada)	Editor	3
Iqbaliyat/Iqbal Review (Lahore)	,,	3

Printers : Liberty Art Press, New Delhi and Patna Litho Press, Patna.
Publisher : Mahboob Husain for Khuda Bakhsh Library, Patna (Phone 501
Editor : Dr. A. R. Bedar
Annual subscription : Rs100-00 (Inland), 20-00 Dollars (Asian countri
40 Dollars (other countries)Rs. 25-00 per copy.

Khuda Bakhsh Library

JOURNAL

46

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. S2224

1988

KHUDA BAKHSH ORIENTAL PUBLIC LIBRARY
PATNA-800004
(INDIA)

Khuda Bakhsh Library

JOURNAL

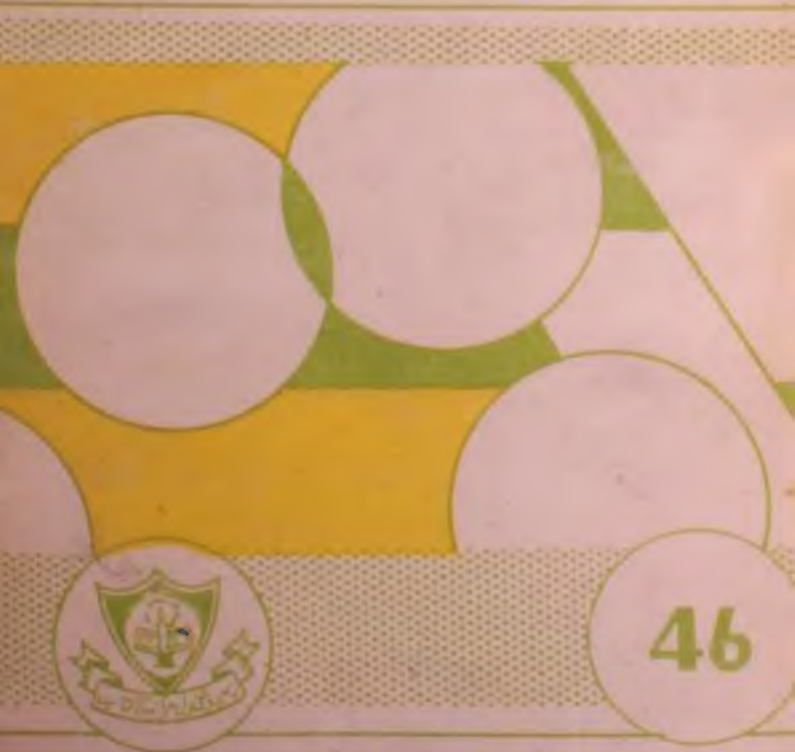

46

Khuda Bakhsh Oriental Public Library
PATNA